DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.03.2025

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گڈ گورننس کے حصول میں چیلنجوں کا سامنا پرامن ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	ملک کی ترقی کا راستہ تشدد نہیں ہو سکتا، وزیر اعلیٰ بگٹی سائنس کالج کے لئے ایک ارب کی گرانٹ کا اعلان۔	جنگ ودیگر اخبارات
03	عوام و مریضوں کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، بخت کاکڑ۔	انتخاب ودیگر اخبارات
04	محکمہ لائیو سٹاک اور ڈیری فارمز کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، فیصل جمالی۔	مشرق ودیگر اخبارات
05	کوئٹہ میں سستا بازاروں کی روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کر رہے ہیں، حمزہ شفقات۔	جنگ ودیگر اخبارات
06	محکمہ خوراک کے گودام میں پڑی آٹھ لاکھ بوری گندم خراب ہونے کا خدشہ۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں اور افغان شہریوں کے خلاف 31 مارچ کے بعد سخت ایکشن کا فیصلہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
08	بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس پیر کو ہوگا۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	سینٹ میں کم عمری کی شادی پر پابندی خواتین کو مساوی حقوق دینے کی قرارداد منظور۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	خواتین کی آمدنی میں اضافہ کیلئے انڈومنٹ فنڈ قائم کرینگے سائرہ عطاء	جنگ ودیگر اخبارات
11	کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں 42 دکاندار گرفتار 67 دکانیں سیل۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	حکومتی رٹ ختم ہو چکی سرعام لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	بی این پی کے کارکن مختلف شہروں میں گرفتاریاں دینے تھانے پہنچ گئے۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	خواتین کا بااختیار بنائے بغیر ترقی ممکن نہیں، اے این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
15	خواتین کو حقوق دیئے بغیر ترقی کا خواب پورا نہیں کیا جاسکتا، پشتونخوانیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

بلوچستان میں پرتشدد حملوں کا منصوبہ بنایا جارہا ہے امریکا، پسنی ایک ماہ قبل ہونیوالے نوجوان کے قاتل دوست نکلے، بلوچستان میں پرتشدد حملوں کا منصوبہ بنایا جارہا ہے امریکا، قلات 45 افراد رہا 3 سی ٹی ڈی کے حوالے 4 دن بعد دھرنا ختم۔ کالعدم بلوچ لبریشن فرنٹ سے تعلق رکھنے والا انتہائی مطلوب ملزم گرفتار، مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر عبدالحفیظ مینگل جاں بحق، دستی بم حملے اور ٹریفک حادثے میں بچے سمیت 4 جاں بحق، اوورناچ 75 مسلح افراد کا تھانے پر حملہ اسلحہ و پولیس موبائل لے گئے۔

عوامی مسائل:

کوئٹہ رمضان المبارک میں مہنگائی کی لہر جاری روزہ دار اذیت کا شکار، سستے بازار میں اشیاء کی قیمتیں معمولی کم معیار ناقص، ڈیرہ اللہ یار میں مسلسل وارداتوں کے خلاف شہری سڑکوں پر نکل آئے، شابان سے اغوا ہونیوالوں کے خاندان شدید ذہنی کرب میں مبتلا۔

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 09.03.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**تمام سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سرد علاقوں کے تعلیمی اداروں میں تعطیلات ختم ہوگئیں اور اس طرح یکم مارچ سے۔ تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ چونکہ حکومت نے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کا ٹاسک بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو دیا گیا۔ جو اس نے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں صوبے بھر کے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل 100 فیصد وقت سے پہلے اہداف کو مکمل کرلیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے دفتر میں کتب کی ترسیل کے جائزہ اجلاس کے موقع پر کیا۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 9,309,000 درسی کتب صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں تقسیم کردی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی ولولہ انگیز قیادت میں صوبے میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیمی نقصان کا شکار نہ ہو۔ **اداریے:**

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**صوبائی حکومت نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کررہی ہے۔** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**وزیراعلیٰ بلوچستان کا مستحسن عزم گڈ گورننس کو یقینی بنانے کی ضرورت** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Law and order crisis" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**بلوچستا میں دہشت گردی بھارت براہ راست ملوث** " کے عنوان سے نسیم الحق زاہدی مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**ڈاکٹر بابہ خان بلیدی اور عوامی خدمات** " کے عنوان سے نیک محمد نے مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے امید کی کرن** " کے عنوان سے اسد جمالی نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 1

پرامن ماحول کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہے، گورنر مندوخیل

گڈگورننس کے حصول میں چیلنجوں کا سامنا

امیر اور غریب کے درمیان بڑھتی خلیج ہمیں نئے خطرات سے دوچار کرسکتی ہے، گفتگو، خواتین کی معاشی خودمختاری میں ہی حقوق کی فراہمی ہے، پیغام

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ جان و مال کی حفاظت صرف ایک ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایسا پرامن ماحول پیدا کریں جہاں خوف و ڈر اور غیر یقینی صورتحال کی بجائے امید اور احساس تحفظ پروان چڑھتے ہیں، امیر اور غریب کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج ہمیں مستقبل قریب میں کئی نئے خدشات اور خطرات سے دوچار کرسکتی ہے لہٰذا ہم امن و آشتی، یکساں مواقع اور مساوی انصاف کی فراہمی کو ضرور یقینی بنائیں گے اور یہی ہماری اجتماعی خوشحالی اور بہبود کی ضرورت ہے، یہ بات انہوں نے تاجروں، شہری ایکشن کمیٹی، جیولرز اور سول سوسائٹی کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی، اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے کہا کہ جب ہم عوام کی عظیم اکثریت کی شرکت اور نمائندگی کو یقینی بناتے ہیں، تو ہم اپنے معاشرے کی اجتماعی دانش، تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعات کو بروئے کار لاتے ہیں۔ وفود کے نمائندوں نے گورنر بلوچستان اپنے درپیش مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ اچھی طرز حکمرانی ایک آئیڈیل نہیں بلکہ ایک پریکٹیکل ضرورت ہے جس میں عدل وانصاف پر مبنی ایک ایسا نظام قائم کیا جاتا ہے جو ارباب اختیار لوگوں کو جوابدہ ٹھہراتا ہے اور عوامی حقوق و اختیارات کی پاسداری کو یقینی بناتا ہے، گڈ گورننس کے حصول میں ہمیں جن اہم چیلنجوں کا سامنا ہے، ان میں سے ایک امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانا ہے۔ اس مقصد کا حصول حکومت اور عوام دونوں کی مشترکہ کوششوں سے ممکن بنایا جاسکتا ہے۔ گورنر بلوچستان نے عوام پر زور دیا کہ وہ پائیدار امن اور ترقی کیلئے حکومتی کاوشوں میں بھرپور تعاون فراہم کریں۔

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ خواتین کی معاشی خودمختاری ہی ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے، تمام حقوق اور انتخاب کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے کوئی بھی قوم اس وقت تک حقیقی معنوں میں ترقی نہیں کرسکتی جب تک خواتین تعمیر وترقی کے حصول میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی نہ ہوں آج کی جدید دنیا میں یہ بات بڑے پیمانے پر تسلیم کی جاتی ہے کہ سماجی اور معاشی ترقی میں خواتین اور مردوں کا یکساں حصہ ہے سیاسی، معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں خواتین کی بھرپور شرکت کو یقینی بنا کر ہی قومی خوشحالی اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہوسکتا ہے یہ بات خوش آئند ہے کہ ہمارے معاشرے میں خواتین کو بہت زیادہ عزت دی جاتی ہے اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کا تشدد قومی اقدار کے خلاف تصور کیا جاتا ہے تاہم اپنی بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود خواتین کو اکثر غربت اور مواقع کی کمی جیسی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے حوصلہ افزا بات یہ ہے کہ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں تعلیم یافتہ خواتین کے تناسب اور صوبے بھر کی جامعات میں خواتین کے داخلے میں قابل ذکر اضافہ کے ساتھ نمایاں بہتری آئی ہے۔

کوئٹہ: گورنر شیخ جعفر مندوخیل یونیورسٹی آف گوادر کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں۔

Security of life, property citizen's fundamental right: Governor

Staff Report

QUETTA: Balochistan Governor Jafar Khan Mandokhel said that security of life and property was not just a necessity but a fundamental right of every citizen.

He said that it was the responsibility of the government to create a peaceful environment where hope and a sense of security thrive instead of fear and uncertainty. He said this while talking to various delegations of traders, Citizen Action Committee, jewelers and civil society. On this occasion, Balochistan Governor Jafar Khan Mandokhel said that when we ensure the participation and representation of the vast majority of the people, we utilize the collective wisdom, creativity and innovations of our society.

The Balochistan Governor made it clear in two words that the growing gap between the rich and the poor can expose us to many new concerns and threats in the near future, so we will definitely ensure the provision of peace and harmony, equal opportunities and equal justice and this is the need for our collective prosperity and well-being. The representatives of the delegations informed the Governor of Balochistan about the problems and demands they are facing, to which the Governor of Balochistan said that I realize that good governance is not an ideal but a practical necessity in which a system based on justice and fairness is established that holds the people accountable and ensures the protection of public rights and powers. One of the major challenges we face in achieving good governance is to improve the law and order situation. This goal can be achieved through the joint efforts of both the government and the people. The Governor of Balochistan urged the people to provide full cooperation in the government's efforts for sustainable peace and development. Meanwhile, in a message on the occasion of International Women's Day, he said that women's economic independence is an important means of enhancing their capabilities and achieving all other rights and choices. He said that no nation can truly progress unless women stand alongside men in achieving development and progress. In today's modern world, it is widely accepted that women and men have an equal share in social and economic development. The dream of national prosperity and progress can be realized only by ensuring the full participation and inclusion of women in political, economic and social activities, he added. Governor stated that it is gratifying that women are given great respect in our society and any kind of violence against them is considered a violation of our national values. However, despite their immense potential, women often face obstacles such as poverty and lack of opportunities. It is encouraging that there has been significant improvement in the proportion of educated women in rural areas of Balochistan and a significant increase in the number of women enrolled in universities across the province. To continue this momentum, a strong public awareness campaign is necessary to promote women's economic empowerment, social security, and dignity. It is our collective national duty to provide social security to women, paving the way for real social progress, he added.

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 54 | اتوار 8 رمضان المبارک 1446ھ 9 مارچ 2025ء | نمبر 68

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سائنس کالج کی مرمت و بحالی کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

"بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جا سکتا، حکومت نوجوانوں کو اسکالرشپس دے رہی ہے، دشمن انہیں خودکش حملہ آور بنا رہے ہیں"

ملک کی ترقی کا راستہ تشدد نہیں ہو سکتا، وزیراعلیٰ بگٹی

سائنس کالج کے لئے ایک ارب کی گرانٹ کا اعلان

محکموں میں اصلاحات کی ضرورت، 30 کروڑ تقسیم کرنے کیلئے محکمہ زکواۃ پر ایک ارب 60 کروڑ خرچ، یہ زکواۃ ڈپٹی کمشنرز بھی با آسانی تقسیم کر سکتے ہیں

سائنس کالج کو مثالی ادارہ بنایا جائے، وزیراعلیٰ، ایف سی میں خواتین کی شمولیت کا خیر مقدم، یہ مائیں، بیٹیاں اور بہنیں صوبے کی شان ہیں، عالمی دن پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کے لیے ایک ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کرتے ہوئے اس ادارے کو براہ راست اپنی سرپرستی میں لینے کا عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے اس تاریخی تعلیمی ادارے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لیے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی بھی شامل ہیں جنہوں نے ایف ایس سی اسی کالج سے کی اس کالج کے ہم پر بہت احسان ہیں اور اب شاید وہ وقت آ چکا ہے کہ ہم یہ قرض چکائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے انہوں نے سیکرٹری مواصلات کو ہدایت دی کہ سائنس کالج کو صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنایا جائے، صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے بلینک چیک دینے کو تیار ہے، وزیراعلیٰ نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد وہ دوسری بار اس کالج کا دورہ کر رہے ہیں اور بحالی کے کام کی رفتار اطمینان بخش رہی ہے۔ متاثرہ کالج کی بحالی کے لیے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کی رہنمائی و دلچسپی کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مجھے اس کالج کا دورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے فوری بحالی سے متعلق کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سائنس کالج کو جدید علوم کا مرکز بنانے کے لئے پرعزم ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے جس کے تحت ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس کے علاوہ طلبہ کو جدید سائنسی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جدید آئی ٹی پارک بھی تعمیر کیا جائے گا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور واضح کیا کہ بعض عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں ہو سکتا، تسلیم کرتے ہیں کہ طرز حکمرانی میں خامیاں ہو سکتی ہیں جسے درست کیا جا سکتا ہے لیکن بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس کے قیام کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر بحیثیت وزیراعلیٰ اپنے پہلے ہی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ کسی کو نوکری فروخت کرنے نہیں دیں گے اور آپ نے دیکھ لیا الحمدللہ ایسا ہی ہوا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مقامی سطح پر میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں اور حق داروں کو ان کا حق دیا گیا انہوں نے محکموں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ زکوٰۃ کی مثال دی اور بتایا کہ سالانہ 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کے لیے حکومت محکمہ زکوٰۃ پر ایک ارب 60 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے حالانکہ یہ زکوٰۃ مقامی سطح پر ڈپٹی کمشنرز بھی با آسانی تقسیم کر سکتے ہیں اساتذہ کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اساتذہ کلیدی کردار ادا کرتے ہیں آپ نئی نسل کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ ثبوت ہیں کہ بعض عناصر بندوق، سوشل میڈیا، آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹولز اور دیگر ذرائع سے ریاست مخالف سرگرمیاں چلا رہے ہیں سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے منفی پہلوؤں کو فوکس کیا جاتا ہے جبکہ مثبت سرگرمیوں کو پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے آج سائنس کالج کی بحالی ہو رہی ہے اس منصوبے پر شب و روز محنت کی گئی لیکن رات کو یہ مثبت خبر آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گی سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلی جنس آٹو سرچ انجن کے ذریعے بلوچستان مخالف پروپیگنڈے ہی سامنے لائے جاتے ہیں اور منفی ذہن سازی کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے جبکہ دشمن عناصر انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں قانون کی چھٹی سمسٹر کی طالبہ کو خودکش جیکٹ پہنائی گئی جو کہ انتہائی تشویشناک امر ہے ریاست مخالف عناصر نوجوانوں کو ڈس انٹی گریٹ کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ریاست کی مدد کرنی ہے اور یہ آپ کے فرائض میں شامل ہے روز قیامت آپ سے پوچھا جائے گا جو کردار آپ کو تفویض کیا گیا ہے اس سے متعلق باز پرس کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیر متوازن ترقی کو بنیاد بنا کر بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے غیر متوازن ترقی پورے بلوچستان اور پاکستان کا مسئلہ ہے جو ترقی کراچی میں ہے وہ کشمور میں نہیں ہے جو کوئٹہ میں ہے وہ پشین میں نہیں جو پشین میں ہے وہ برشور میں نہیں جو ترقی قلعہ سیف اللہ میں ہے وہ سرند جوگیزئی میں نہیں ہے جو ڈیرہ بگٹی میں ہے وہ بیکڑ میں نہیں اسی طرح جو ترقی لاہور میں ہے وہ ڈیرہ غازی خان میں نہیں یہ غیر متوازن ترقی ہے جو ملک گیر مسئلہ ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں ایک باوقار زندگی دی جا سکے انہوں نے سائنس کالج کی بحالی کے جلد مکمل ہونے پر سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ اس موقع پر اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، اراکین اسمبلی، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری مواصلات اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے ایف سی میں خواتین کی شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیش رفت صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے ہفتہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ایک طرف بی ایل اے کے استحصال کا شکار ہو کر زبردستی خودکش حملوں پر مجبور کی جا رہی ہیں جبکہ دوسری طرف ایف سی انہیں ترقی اور بہتر روزگار کے مواقع فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی یہ مائیں، بیٹیاں اور بہنیں صوبے کی شان ہیں اور ان کی ترقی و خوشحالی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان سے مزید خواتین بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں میں شمولیت اختیار کر کے امن و استحکام میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقع کی فراہمی اور انہیں ہر شعبے میں بااختیار بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری بہادر مائیں، بہنیں اور بیٹیاں زندگی کے ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں، اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کے حقوق اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مزید موثر پالیسیوں پر عمل درآمد جاری رکھا جائے گا۔

کوئٹہ: وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی سائنس کالج کی مرمت، بحالی و تزئین نو کے منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 4

گورنر کا ڈی ایس ریلوے کو خط جعفر، اکبر بگٹی ایکسپریس، بولان میل روزانہ کی بنیاد پر چلانے کی تاکید

آئے روز قومی شاہراہوں کی بندش سے عوام مشکلات سے دوچار، ہمارا مقصد سفری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے: شیخ جعفر خان مندوخیل

سیاسی، معاشی، سماجی سرگرمیوں میں خواتین کی بھرپور شرکت یقینی بنا کر ہی قومی خوشحالی و ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے

یہ ہمارا اجتماعی قومی فرض کہ ہم خواتین کو سماجی تحفظ فراہم اور حقیقی سماجی ترقی کی راہ ہموار کریں: خواتین ڈے کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (سٹی رپورٹر + خ ن) گورنر بلوچستان شیخ جعفر خان مندوخیل نے بلوچستان کی قومی شاہراہوں کی بندش کے باعث عوام کو سفری سہولیات کے حوالے سے درپیش مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی دارالحکومت.........

بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

کوئٹہ سے پاکستان کے دیگر صوبوں اور شہروں کو جانے والی ٹرینوں جعفر ایکسپریس بولان میل اور اکبر بگٹی ایکسپریس کو روزانہ کی بنیاد پر چلانے کیلئے ڈی ایس ریلوے کو لیٹر لکھا ہے جس کا مقصد قومی شاہراہوں کی بندش کے باعث عوام کو سفری سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے دریں اثناء گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر اپنے ایک پیغام میں کہا کہ خواتین کی معاشی خودمختاری ہی ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے اور دیگر تمام حقوق اور انتخاب کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ کوئی بھی قوم اس وقت تک حقیقی معنوں میں ترقی نہیں کر سکتی جب تک خواتین تعمیر و ترقی کے حصول میں مردوں کے شانہ بشانہ کھڑی نہ ہوں۔ آج کی جدید دنیا میں یہ بات بڑے پیمانے پر تسلیم کی جاتی ہے کہ سماجی اور معاشی ترقی میں خواتین اور مردوں کا یکساں حصہ ہے۔ سیاسی، معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں خواتین کی بھرپور شرکت اور شمولیت کو یقینی بنا کر ہی قومی خوشحالی اور ترقی کا خواب شرمندہ تعبیر ہو سکتا ہے یہ بات خوش آئند ہے کہ ہمارے معاشرے میں خواتین کو بہت زیادہ عزت دی جاتی ہے اور ان کے خلاف کسی بھی قسم کا تشدد ہماری قومی اقدار کی خلاف ورزی تصور کیا جاتا ہے تاہم اپنی بے پناہ صلاحیتوں کے باوجود خواتین کو اکثر غربت اور مواقع کی کمی جیسی رکاوٹوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے حوصلہ افزاء بات یہ ہے کہ بلوچستان کے دیہی علاقوں میں تعلیم یافتہ خواتین کے تناسب اور صوبے بھر کی یونیورسٹیوں میں خواتین کے داخلے میں قابل ذکر اضافہ کے ساتھ نمایاں بہتری آئی ہے۔ اسی رفتار کو آگے بڑھانے کیلئے خواتین کی معاشی بااختیار بنانے، سماجی تحفظ اور وقار کو فروغ دینے کیلئے ایک مضبوط عوامی بیداری مہم ضروری ہے۔ یہ ہمارا اجتماعی قومی فرض ہے کہ ہم خواتین کو سماجی تحفظ فراہم اور حقیقی سماجی ترقی کی راہ ہموار کریں۔

جان و مال کی حفاظت ہر شہری کا بنیادی حق ہے، جعفر مندوخیل

ہم امن و آشتی، یکساں مواقع اور مساوی انصاف کی فراہمی کو یقینی بنائیں گے

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جان و مال کی حفاظت صرف ایک ضرورت نہیں ہے بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق ہے۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ ایسا پرامن ماحول پیدا کریں جہاں خوف و ڈر اور غیر یقینی صورتحال کی بجائے امید اور احساس تحفظ پروان چڑھتے ہیں۔ گورنر بلوچستان نے دوٹوک الفاظ میں واضح کر دیا کہ امیر اور غریب کے درمیان بڑھتی ہوئی خلیج ہمیں مستقبل قریب میں کئی نئے خدشات اور خطرات ....

بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

سے دوچار کر سکتی ہے لہٰذا ہم امن و آشتی، یکساں مواقع اور مساوی انصاف کی فراہمی کو ضرور یقینی بنائیں گے اور یہی ہماری اجتماعی خوشحالی اور بہبود کی ضرورت ہے۔ یہ بات انہوں نے تاجروں، شہری ایکشن کمیٹی، جیولرز اور سول سوسائٹی کے مختلف وفود سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جب ہم عوام کی عظیم اکثریت کی شرکت اور نمائندگی کو یقینی بناتے ہیں، تو ہم اپنے معاشرے کی اجتماعی دانش، تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعات کو بروئے کار لاتے ہیں۔ وفود کے نمائندوں نے گورنر بلوچستان اپنے درپیش مسائل اور مطالبات سے آگاہ کیا جس پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ مجھے احساس ہے کہ اچھی طرز حکمرانی ایک آئیڈیل نہیں

گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل یونیورسٹی آف گوادر کے دوسرے سینیٹ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | اتوار 08 رمضان المبارک 1446ھ 09 مارچ 2025ء صفحات 24 | شمارہ 252

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 35 روپے

چند عناصر بندوق، سوشل میڈیا کے ذریعے ریاست مخالف سرگرمیاں چلا رہے ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان کا محکمہ زکوٰۃ ختم کرنے کا اعلان

طرز حکمرانی میں خامیاں ہوسکتی ہیں جسے درست کیا جاسکتا ہے، تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں، بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جاسکتا، وزیر اعلیٰ بلوچستان

سائنس کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے، ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، شرکاء سے خطاب

محکمہ زکوٰۃ بلوچستان میں سالانہ 30 کروڑ روپے مستحقین میں تقسیم کرتا ہے، یہ رقم تقسیم کرنے کیلئے محکمے کے 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں، یہ کام ڈپٹی کمشنرز کے سپرد کردیا

بلوچستان کی خواتین ایک طرف کالعدم تنظیم کے استحصال کا شکار ہوکر خودکش حملوں پر مجبور کی جارہی ہیں دوسری طرف انہیں ایف سی میں روزگار کے بہترین مواقع فراہم ہورہے ہیں، ٹویٹ پیغام

کوئٹہ (خ ن ، م ڈ) وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ محکمہ زکوٰۃ بلوچستان میں سالانہ 30 کروڑ روپے مستحقین میں تقسیم کرتا ہے، 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کیلئے محکمے پر 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ 30 کروڑ روپے کی تقسیم کیلئے محکمہ زکوٰۃ کے پاس 80 گاڑیاں ہیں اور پچھلے 2 سالوں سے مستحقین میں زکوٰۃ کی رقم تقسیم بھی نہیں کی گئی۔ سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ 30 کروڑ روپے ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے غریبوں میں تقسیم کرائیں گے۔ دریں اثناء وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کے لیے ایک ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کرتے ہوئے اس ادارے کو براہ راست اپنی سرپرستی میں لینے کا عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے اس تاریخی تعلیمی ادارے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لیے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی بھی شامل ہیں جنہوں نے ایف ایس سی اسی کالج سے کی اس کالج کے ہم پر بہت احسان ہیں اور اب شاید وہ وقت آچکا ہے کہ ہم یہ قرض چکائیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے انہوں نے سیکرٹری مواصلات کو ہدایت دی کہ سائنس کالج کو صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنایا جائے صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے بلینک چیک دینے کو تیار ہے وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد وہ دوسری بار اس کالج کا دورہ کر رہے ہیں اور بحالی کے کام کی رفتار اطمینان بخش رہی ہے۔ متاثرہ کالج کی بحالی کے لیے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کی رہنمائی و دلچسپی کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مجھے اس کالج کا دورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے فوری بحالی سے متعلق کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سائنس کالج کو جدید علوم کا مرکز بنانے کے لیے پرعزم ہیں اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے جس کے تحت ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس کے علاوہ طلبہ کو جدید سائنسی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جدید آئی ٹی پارک بھی تعمیر کیا جائے گا اپنے خطاب میں وزیر اعلیٰ نے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور واضح کیا کہ بعض عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں ہو سکتا تسلیم کرتے ہیں کہ طرز حکمرانی میں خامیاں ہوسکتی ہیں جسے درست کیا جاسکتا ہے لیکن بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس کے قیام کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر بحیثیت وزیر اعلیٰ اپنے پہلے ہی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ کسی کو نوکری فروخت کرنے نہیں دیں گے اور آپ نے دیکھ لیا الحمدللہ ایسا ہی ہوا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مقامی سطح پر میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں اور حق داروں کو ان کا حق دیا گیا انہوں نے محکموں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ زکوٰۃ کی مثال دی اور بتایا کہ سالانہ 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کے لیے حکومت محکمہ زکوٰۃ پر ایک ارب 60 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے حالانکہ یہ زکوٰۃ مقامی سطح پر ڈپٹی کمشنرز بھی با آسانی تقسیم کر سکتے ہیں اساتذہ کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اساتذہ کلیدی کردار ادا کرتے ہیں آپ نئی نسل کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ ثبوت ہیں کہ بعض عناصر بندوق، سوشل میڈیا، آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹولز اور دیگر ذرائع سے ریاست مخالف سرگرمیاں چلا رہے ہیں سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے منفی پہلوؤں کو فوکس کیا جاتا ہے جبکہ مثبت سرگرمیوں کو پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے آج سائنس کالج کی بحالی ہورہی ہے اس منصوبے پر شب و روز محنت کی گئی لیکن رات کو یہ مثبت خبر آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گی سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس آٹو سرچ انجن کے ذریعے بلوچستان مخالف پروپیگنڈے ہی سامنے لائے جاتے ہیں اور منفی ذہن سازی کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے جبکہ دشمن عناصر انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں قانون کی چھٹی سمسٹر کی طالبہ کو خودکش جیکٹ پہنائی گئی جو کہ انتہائی تشویشناک امر ہے ریاست مخالف عناصر نوجوانوں کو ڈس انفی گریٹ کر رہے ہیں وزیر اعلیٰ نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ریاست کی مدد کرنی ہے اور یہ آپ کے فرائض میں شامل ہے روز قیامت آپ سے پوچھا جائے گا جو کردار آپ کو تفویض کیا گیا ہے اس سے متعلق باز پرس کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیر متوازن ترقی کو بنیاد بنا کر بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے غیر متوازن ترقی پورے بلوچستان اور پاکستان کا مسئلہ ہے جو ترقی کراچی میں ہے وہ کشمور میں نہیں ہے جو کوئٹہ میں ہے وہ پشین میں نہیں جو پشین میں ہے وہ برشور میں نہیں جو ترقی قلعہ سیف اللہ میں ہے وہ سرند جو گیزئی میں نہیں ہے جو ڈیرہ بگٹی میں ہے وہ پیکو میں نہیں اسی طرح جو ترقی لاہور میں ہے وہ ڈیرہ غازی خان میں نہیں یہ غیر متوازن ترقی ہے جو ملک گیر مسئلہ ہے وزیر اعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں ایک باوقار زندگی دی جاسکے انہوں نے سائنس کالج کی بحالی کے جلد مکمل ہونے پر سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ اس موقع پر اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، اراکین اسمبلی، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری مواصلات اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے ایف سی میں خواتین کی شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیش رفت صوبے میں خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے ہفتہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی خواتین ایک طرف بی ایل اے کے استحصال کا شکار ہوکر زبردستی خودکش حملوں پر مجبور کی جارہی ہیں جبکہ دوسری طرف ایف سی انہیں ترقی اور بہتر روزگار کے مواقع فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی یہ مائیں، بیٹیاں اور بہنیں صوبے کی شان ہیں اور ان کی ترقی و خوشحالی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیر اعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان سے مزید خواتین بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں میں شمولیت اختیار کر کے امن و استحکام میں اپنا کردار ادا کریں گی۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتی ہیں۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقع کی فراہمی اور انہیں ہر شعبے میں بااختیار بنانے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ہماری بہادر مائیں، بہنیں اور بیٹیاں زندگی کے ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں، اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کے حقوق اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے مزید مؤثر پالیسیوں پر عمل درآمد جاری رکھا جائے گا تاکہ بلوچستان کو ایک ترقی یافتہ اور مساوی مواقع فراہم کرنے والا معاشرہ بنایا جاسکے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily MASHRIQ QUETTA & Hub

روزنامہ مشرق کوئٹہ و حب

ایگزیکٹو ایڈیٹر سید ممتاز احمد

09 MAR 2025

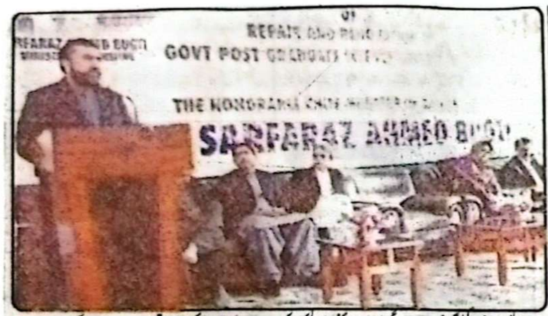

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کی مرمت، بحالی وتزئین نو کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

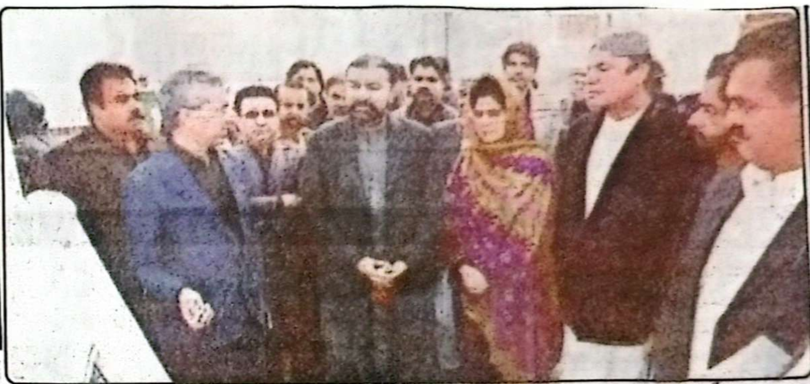

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کی مرمت، بحالی وتزئین نو سے متعلق منصوبے پر بریفنگ دے رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کی مرمت، بحالی وتزئین نو کے منصوبے کا افتتاح کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا ڈی ایس پی شبانہ کی کارکردگی پر خراج تحسین

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سائنس کالج کے دورے کے دوران ڈی ایس پی ٹریفک شابانہ کی کارکردگی کو سراہا، جس پر وہ آبدیدہ ہو گئیں۔ ڈی ایس پی شابانہ نے کہا کہ آج تک کسی نے .... بقیہ 34 صفحہ نمبر 7 پر

اس طرح تعریف نہیں کی، آپ کے کہے گئے الفاظ ہی میرے لیے بہت ہیں وزیراعلیٰ سرفراز بگٹی نے ان کی خدمات کا اعتراف کرتے ہوئے جلد اعترافی سرٹیفکیٹ دینے کا اعلان بھی کیا۔ وزیراعلیٰ کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے شہریوں کا کہنا ہے کہ محنتی اور ایماندار افسران کی حوصلہ افزائی سے مزید بہتر کارکردگی سامنے آئے گی۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 87، اتوار، 8 رمضان المبارک، 9 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

سائنس کالج کیلئے 1 ارب کی گرانٹ، تمام وسائل فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

ادارے کو جدید تعلیمی و آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کیا جائے گا، کالج کیلئے جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے، سرفراز بگٹی

بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جاسکتا، غیر متوازن ترقی پورے ملک کا مسئلہ ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کے لیے ایک ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کرتے ہوئے اس ادارے کو براہ راست اپنی سرپرستی میں لینے کا عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے اس تاریخی تعلیمی ادارے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لیے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی بھی شامل ہیں جنہوں نے ایف ایس سی اسی کالج سے کی اس کالج کے ہم پر بہت احسان ہیں اور اب شاید وہ وقت آچکا (باقی صفحہ 5 نمبر 9)

ہے کہ ہم یہ قرض چکائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر

استوار کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے انہوں نے سیکرٹری مواصلات کو ہدایت دی کہ سائنس کالج کو صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنایا جائے صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے بلینک چیک دینے کو تیار ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد وہ دوسری بار اس کالج کا دورہ کر رہے ہیں اور بحالی کے کام کی رفتار اطمینان بخش رہی ہے۔ متاثرہ کالج کی بحالی کے لیے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کی رہنمائی و دلچسپی کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مجھے اس کالج کا دورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے فوری بحالی سے متعلق کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سائنس کالج جدید علوم کا مرکز بنانے کے لیے پرعزم ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے جس کے تحت ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس کے علاوہ طلبہ کو جدید سائنسی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جدید آئی ٹی پارک بھی تعمیر کیا جائے گا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور واضح کیا کہ بعض عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں ہو سکتا تسلیم کرتے ہیں کہ طرز حکمرانی میں خامیاں ہو سکتی ہیں جسے درست کیا جا سکتا ہے لیکن بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس کے قیام کے لیے صوبائی حکومت کی

کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر بحیثیت وزیراعلیٰ اپنے پہلے ہی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ کسی کو نوکری فروخت کرنے نہیں دیں گے اور آپ نے دیکھ لیا الحمدللہ ایسا ہی ہوا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مقامی سطح پر میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں اور حق داروں کو ان کا حق دیا گیا انہوں نے محکموں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ زکوٰۃ کی مثال دی اور بتایا کہ سالانہ 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کے لیے حکومت محکمہ زکوٰۃ پر ایک ارب 60 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے حالانکہ یہ زکوٰۃ مقامی سطح پر ڈپٹی کمشنرز بھی با آسانی تقسیم کر سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیر متوازن ترقی کو بنیاد بنا کر بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے غیر متوازن ترقی پورے بلوچستان اور پاکستان کا مسئلہ ہے جو ترقی کراچی میں ہے وہ کشمور میں نہیں ہے جو کوئٹہ میں ہے وہ پشین میں نہیں جو پشین میں ہے وہ برشور میں نہیں جو ترقی قلعہ سیف اللہ میں ہے وہ سرہند جوگیزئی میں نہیں ہے جو ڈیرہ بگٹی میں ہے وہ بیکو میں نہیں اسی طرح جو ترقی لاہور میں ہے وہ ڈیرہ غازی خان میں نہیں یہ غیر متوازن ترقی ہے جو ملک گیر مسئلہ ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں ایک باوقار زندگی دی جا سکے انہوں نے سائنس کالج کی بحالی کے جلد مکمل ہونے پر سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ اس موقع پر اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، اراکین اسمبلی، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری مواصلات اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔

مائیں، بیٹیاں اور بہنیں صوبے کی شان ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان سے خواتین کی ایف سی میں شمولیت انتہائی خوش آئند ہے، ایکس پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بلوچستان سے ایف سی میں خواتین کی شمولیت کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ یہ پیش رفت صوبے میں خواتین کو با اختیار بنانے کی جانب ایک اہم قدم ہے ہفتہ کو سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس (سابق ٹوئٹر) پر انہوں نے (باقی صفحہ 5 نمبر 18)

کہا کہ بلوچستان کی خواتین ایک طرف بی ایل اے کے استحصال کا شکار ہو کر زبردستی خودکش حملوں پر مجبور کی جارہی ہیں جبکہ دوسری طرف ایف سی انہیں ترقی اور بہتر روزگار کے مواقع فراہم کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی یہ مائیں، بیٹیاں اور بہنیں صوبے کی شان ہیں اور ان کی ترقی و خوشحالی کے لیے حکومت ہر ممکن اقدامات جاری رکھے گی وزیراعلیٰ نے امید ظاہر کی کہ بلوچستان سے مزید خواتین بھی قانون نافذ کرنے والے اداروں میں شمولیت اختیار کر کے امن و استحکام میں اپنا کردار ادا کریں گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کی مرمت بحالی و تزئین نو کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 8

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات

www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

جلد نمبر 32 | بروز اتوار ، 9 مارچ 2025ء بمطابق 8 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 68

محکمہ زکوٰۃ کو ختم کرنے کا اعلان، ہر سال 30 کروڑ تقسیم، خرچہ ایک ارب 60 کروڑ روپے

میر سرفراز بگٹی

پچھلے 2 سالوں سے مستحقین میں رقم بھی تقسیم نہیں کی گئی، محکمہ ختم کر کے 30 کروڑ روپے ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے تقسیم کرائیں گے

ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کیلئے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے، سائنس کالج کیلئے ایک ارب کی خصوصی گرانٹ کا اعلان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں محکمہ زکوٰۃ کی کارکردگی سے نالاں، صوبے میں محکمہ زکوٰۃ کو ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال مستحقین میں 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کیلئے محکمہ پر 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں پچھلے 2 سالوں سے مستحقین میں زکوٰۃ کی رقم تقسیم بھی نہیں کی گئی۔ اس بات کا اعلان وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سائنس کالج میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا محکمہ زکوٰۃ کی ناقص کارکردگی پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ زکوٰۃ بلوچستان میں سالانہ 30 کروڑ روپے مستحقین میں تقسیم کرتا ہے، 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کیلئے محکمہ پر 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں، 30 کروڑ روپے کی تقسیم کے لیے محکمہ زکوٰۃ کے پاس 80 گاڑیاں زیر استعمال ہیں، جبکہ پچھلے 2 سالوں سے مستحقین میں بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

زکوٰۃ کی رقم تقسیم بھی نہیں کی گئی، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ وہ محکمہ زکوٰۃ ختم کر کے مستحقین میں زکوٰۃ میں 30 کروڑ روپے ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے تقسیم کرائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کے لئے ایک ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کرتے ہوئے اس ادارے کو براہ راست اپنی سرپرستی میں لینے کا عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے اس تاریخی تعلیمی ادارے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لئے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی بھی شامل ہیں جنہوں نے ایف ایس سی اسی کالج سے کی اس کالج کے ہم پر بہت احسان ہیں اور اب شاید وہ وقت آچکا ہے کہ ہم یہ قرض چکائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے انہوں نے سیکرٹری مواصلات کو ہدایت دی کہ سائنس کالج کو صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنایا جائے صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے بلینک چیک دینے کو تیار ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد وہ دوسری بار اس کالج کا دورہ کر رہے ہیں اور بحالی کے کام کی رفتار اطمینان بخش رہی ہے۔ متاثرہ کالج کی بحالی کے لیے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کی رہنمائی و دلچسپی کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مجھے اس کالج کا دورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے فوری بحالی سے متعلق کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سائنس کالج کو جدید علوم کا مرکز بنانے کے لئے پرعزم ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے جس کے تحت ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس کے علاوہ طلبہ کو جدید سائنسی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جدید آئی ٹی پارک بھی تعمیر کیا جائے گا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور واضح کیا کہ بعض عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں ہو سکتا تسلیم کرتے ہیں کہ طرز حکمرانی میں خامیاں ہو سکتی ہیں جسے درست کیا جا سکتا ہے لیکن بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس کے قیام کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر بحیثیت وزیراعلیٰ اپنے پہلے ہی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ کسی کو نوکری فروخت کرنے نہیں دیں گے اور آپ نے دیکھ لیا الحمدللہ ایسا ہی ہوا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مقامی سطح پر میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں اور حق داروں کو ان کا حق دیا گیا۔ اساتذہ کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اساتذہ کلیدی کردار ادا کرتے ہیں آپ نئی نسل کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ ثبوت ہیں کہ بعض عناصر بندوق، سوشل میڈیا، آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹولز اور دیگر ذرائع سے ریاست مخالف سرگرمیاں چلا رہے ہیں سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے منفی پہلوؤں کو فوکس کیا جاتا ہے جبکہ مثبت سرگرمیوں کو پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے آج سائنس کالج کی بحالی ہو رہی ہے اس منصوبے پر شب و روز محنت کی گئی لیکن رات کو یہ مثبت خبر آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گی سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلی جنس آٹو سرچ انجن کے ذریعے بلوچستان مخالف پروپیگنڈے ہی سامنے لائے جاتے ہیں اور منفی ذہن سازی کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے جبکہ دشمن عناصر انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں قانون کی چھٹی سمسٹر کی طالبہ کو خودکش جیکٹ پہنائی گئی جو کہ انتہائی تشویشناک امر ہے ریاست مخالف عناصر نوجوانوں کو ڈس انفارمیشن [illegible] گریٹ کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ریاست کی مدد کرنی ہے اور یہ آپ کے فرائض میں شامل ہے روز قیامت آپ سے پوچھا جائے گا جو کردار آپ کو تفویض کیا گیا ہے اس سے متعلق باز پرس کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیر متوازن ترقی کو بنیاد بنا کر بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے غیر متوازن ترقی پورے بلوچستان اور پاکستان کا مسئلہ ہے جو ترقی کراچی میں ہے وہ کشمور میں نہیں ہے جو کوئٹہ میں ہے وہ پشین میں نہیں جو پشین میں ہے وہ برشور میں نہیں جو ترقی قلعہ سیف اللہ میں ہے وہ سرمد جوگیزئی میں نہیں ہے جو ڈیرہ بگٹی میں ہے وہ بیکڑ میں نہیں اسی طرح جو ترقی لاہور میں ہے وہ ڈیرہ غازی خان میں نہیں یہ غیر متوازن ترقی ہے جو ملک گیر مسئلہ ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں ایک باوقار زندگی دی جا سکے انہوں نے سائنس کالج کی بحالی کے جلد مکمل ہونے پر سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ اس موقع پر اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، اراکین اسمبلی، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری مواصلات اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ خواتین کی معاشی خودمختاری ہی ان کی صلاحیتوں میں نکھار پیدا کرنے اور دیگر تمام حقوق اور انتخاب کے حصول کا ایک اہم ذریعہ ہے۔

حکومت خواتین کی حوصلہ افزائی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے، سرفراز بگٹی

خواتین کے حقوق کا تحفظ اور ترقی نسواں صوبائی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

کوئٹہ (خ، ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ خواتین کسی بھی معاشرے کی ترقی اور خوشحالی میں بنیادی ستون کی حیثیت رکھتی ہیں۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر اپنے بقیہ نمبر 50 صفحہ 5 پر

پیغام میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت خواتین کے حقوق کے تحفظ، مساوی مواقع کی فراہمی اور انہیں ہر شعبے میں بااختیار بنانے کے لئے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہماری بہادر مائیں، بہنیں اور بیٹیاں زندگی کے ہر میدان میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہی ہیں، اور حکومت ان کی حوصلہ افزائی کے لئے تمام وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ خواتین کے حقوق اور ان کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لئے مزید موثر پالیسیوں پر عمل درآمد جاری رکھا جائے گا تاکہ بلوچستان کو ایک ترقی یافتہ اور مساوی مواقع فراہم کرنے والا معاشرہ بنایا جا سکے۔

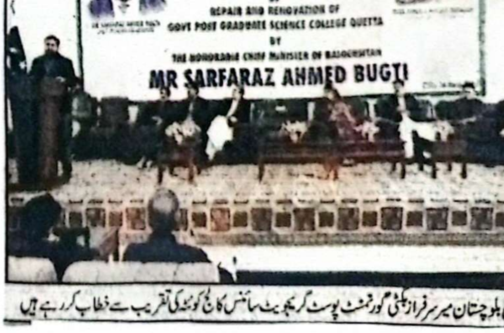

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 29 | اتوار 09 مارچ 2025ء بمطابق 08 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 68

1.50 ارب کے تعلیمی وظائف تقسیم کیے گئے، محکمہ زکوٰۃ کو ختم کرنے کا اعلان، ناقص کارکردگی پر میر سرفراز بگٹی برہم، کسی کو نوکری فروخت نہیں کرنے کی بات پر قائم ہیں: وزیراعلیٰ

بعض عناصر ریاست مخالف سرگرمیوں میں مصروف ہیں

ہمارے پاس مصدقہ ثبوت ہیں — **وزیراعلیٰ بلوچستان**

...چستان کی خواتین کو بااختیار بنانے کا عزم، گزشتہ دو سالوں سے غریبوں میں زکوٰۃ تقسیم نہیں ہوئی، ایک ارب 60 کروڑ روپے کیسے خرچ ہوجاتے ہیں یہ محکمہ کی نااہلی ہے

...ں عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی کوششیں کررہے ہیں، سوشل میڈیا پر منفی پہلوؤں کو فوکس کیا جاتا ہے منفی ذہن سازی کی جاتی ہے، سائنس کالج کوئٹہ کے دورہ کے موقع پر میر سرفراز بگٹی کا اظہار خیال

...(خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ...رنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کے لئے ایک ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کرتے ہوئے اس ادارے کو براہ راست اپنی سرپرستی میں لینے کا عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے اس تاریخی تعلیمی ادارے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لئے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی بھی شامل ہیں جنہوں نے ایف ایس سی اسی کالج سے کی اس کالج کے ہم پر بہت احسان ہیں اور اب شاید وہ وقت آچکا ہے کہ ہم یہ قرض چکائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو جدید تعلیمی ورآئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے انہوں نے سیکرٹری مواصلات کو ہدایت دی کہ سائنس کالج کو صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنایا جائے صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے بلینک چیک دینے کو تیار ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد وہ دوسری بار اس کالج کا دورہ کررہے ہیں اور بحالی کے کام کی رفتار اطمینان بخش رہی ہے۔ متاثرہ کالج کی بحالی کے لیے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کی رہنمائی ودلچسپی کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مجھے اس کالج کا دورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے فوری بحالی سے متعلق کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سائنس کالج کو جدید علوم کا مرکز بنانے کے لئے پرعزم ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے جس کے تحت ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس کے علاوہ طلبہ کو جدید سائنسی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جدید آئی ٹی پارک بھی تعمیر کیا جائے گا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور واضح کیا کہ بعض عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی ناکام کوشش کررہے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں ہوسکتا تسلیم کرتے ہیں کہ طرز حکمرانی میں خامیاں ہوسکتی ہیں جسے درست کیا جاسکتا ہے لیکن بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جاسکتا میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس کے قیام کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر بحیثیت وزیراعلیٰ اپنے پہلے ہی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ کسی کو نوکری فروخت کرنے نہیں دیں گے اور آپ نے دیکھ لیا الحمدللہ ایسا ہی ہوا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مقامی سطح پر میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ (ایکس) پر اپنے بیان میں کہا ہے کہ بلوچستان کی خواتین کو بااختیار بنانا حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے عملی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ بلوچستان ایجوکیشن اینڈ انڈومنٹ فنڈ (BEEF) کے تحت اس سال 1.50 ارب روپے مالیت کے 16,071 تعلیمی وظائف دیے گئے ہیں، جن میں خواتین طالبات کو خاص طور پر شامل کیا گیا ہے۔ یہ وظائف گریڈ 7 سے ایم فل اور پی ایچ ڈی اسکالرشپس تک فراہم کیے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے مزید کہا کہ بلوچستان حکومت ڈسٹرکٹ ٹاپرز اور خواتین تعلیمی اداروں کے لیے خصوصی پروگرام تشکیل دے رہی ہے، جو روشن مستقبل کی راہ ہموار کرے گا۔ ان اقدامات کا مقصد تعلیم کے شعبے میں خواتین کی شمولیت کو فروغ دینا اور انہیں مزید مواقع فراہم کرنا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے محکمہ زکوٰۃ کی ناقص کارکردگی پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اس محکمے کو ختم کرنے کا اعلان کر دیا۔ انہوں نے کہا کہ زکوٰۃ کی مد میں سالانہ 30 کروڑ روپے غریبوں میں تقسیم کیے جاتے ہیں، مگر حیران کن طور پر اس رقم کی تقسیم پر 1 ارب 60 کروڑ روپے کے اخراجات آتے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے انکشاف کیا کہ محکمہ زکوٰۃ کے پاس 80 گاڑیاں ہیں اور گزشتہ دو سالوں سے مستحقین کو زکوٰۃ کی رقم تقسیم نہیں کی گئی، جو کہ محکمے کی نااہلی کا واضح ثبوت ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کو سائنس کالج کی مرمت و بحالی کے حوالے سے بریفنگ دی جارہی ہے

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
کوئٹہ اور بلوچستان بھر سے

روزنامہ باخبر 09 مارچ 2025ء

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی سائنس کالج کی تزئین و آرائش کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کررہے ہیں

اپنے خاندان کے فوت شدہ افراد کے شناختی کارڈ منسوخ کرائیں، نادرا کی اپیل

70 لاکھ شہریوں کی وفات کے اندراج کے باوجود نادرا میں ان کے شناختی کارڈ منسوخ نہیں کرائے گئے

اسلام آباد (آن لائن) نادرا نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ اپنے خاندان کے فوت شدہ افراد کے شناختی کارڈ منسوخ کرائیں، جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ یونین کونسلوں میں 70 لاکھ شہریوں کی وفات کے اندراج کے باوجود نادرا میں ان کے شناختی کارڈ منسوخ نہیں کرائے گئے، نادرا سے مرحومین کے شناختی کارڈ منسوخ کرانا ایک قانونی تقاضا ہے، مرحومین کے بیٹا، بیٹی، شریک حیات یا والدین میں سے کوئی ایک کسی بھی نادرا مرکز سے کسی فیس کے بغیر متوفی کا شناختی کارڈ منسوخ کرا سکتے ہیں، نادرا کی جانب سے شہریوں کی آگاہی کے لئے دستیاب موبائل نمبرز پر ایس ایم ایس بھیجے جا رہے ہیں، مرحومین کے شناختی کارڈ منسوخ نہ کرانے کی صورت میں بیٹا، بیٹی، شریک حیات یا والدین کو نادرا میں اپنی شناختی دستاویزات کی پروسیسنگ میں مشکلات پیش آسکتی ہیں، اگر وفات کا اندراج غلط ہے تو متعلقہ یونین کونسل سیکرٹری سے ریکارڈ کی تصحیح کروائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 11

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24	اتوار 09 مارچ 2025ء بمطابق 08 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے	شمارہ نمبر-68

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں محکمہ زکوٰۃ کو ختم کرنیکا اعلان

ہر سال مستحقین میں 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کیلئے محکمہ پر 1 ارب 60 کروڑ خرچ ہوتے ہیں

30 کروڑ روپے کی تقسیم کے لیے محکمہ زکوٰۃ کے پاس 80 گاڑیاں زیر استعمال ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی صوبے میں محکمہ زکوٰۃ کی کارکردگی سے نالاں، صوبے میں محکمہ زکوٰۃ کو ختم کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ہر سال مستحقین میں 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کیلئے محکمہ پر 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ (بقیہ نمبر 15 صفحہ نمبر 2 پر)

ہوتے ہیں پچھلے 2 سالوں سے مستحقین میں زکوٰۃ کی رقم تقسیم بھی نہیں کی گئی۔ اس بات کا اعلان وزیر اعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی نے کوئٹہ کے سائنس کالج میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا محکمہ زکوٰۃ کی ناقص کارکردگی پر اظہار برہمی کرتے ہوئے کہا کہ محکمہ زکوٰۃ بلوچستان میں سالانہ 30 کروڑ روپے مستحقین میں تقسیم کرتا ہے، 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کیلئے محکمہ پر 1 ارب 60 کروڑ روپے خرچ ہوتے ہیں، 30 کروڑ روپے کی تقسیم کے لیے محکمہ زکوٰۃ کے پاس 80 گاڑیاں زیر استعمال ہیں، جبکہ پچھلے 2 سالوں سے مستحقین میں زکوٰۃ کی رقم تقسیم بھی نہیں کی گئی، سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ وہ محکمہ زکوٰۃ ختم کرکے مستحقین زکوٰۃ میں 30 کروڑ روپے ڈپٹی کمشنرز کے ذریعے تقسیم کرائیں گے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے پارلیمانی سیکرٹری عبدالصمد گورگیج، ایم پی اے ظفر آغا اور میر ساجد دشتی ملاقات کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان کا سائنس کالج کوئٹہ کیلئے ایک ارب روپے گرانٹ کا اعلان

بلوچستان کے طلبہ کے لیے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد بھی شامل ہیں

اس ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کے لیے تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے، وزیراعلیٰ کا دورے کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کے لیے ایک ارب روپے کی خصوصی گرانٹ کا اعلان کرتے ہوئے اس ادارے کو براہ راست اپنی سرپرستی میں لینے کا عزم ظاہر کیا ہے انہوں نے اس تاریخی تعلیمی ادارے کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے طلبہ کے لیے یہ کالج ایک نمایاں علمی مرکز ہے جہاں سے کئی نامور شخصیات نے تعلیم حاصل کی جن میں میرے والد مرحوم میر غلام قادر بگٹی بھی شامل ہیں جنہوں نے ایف ایس سی اسی کالج سے کی اس کالج کے ہم پر بہت احسان ہیں اور اب شاید وہ وقت آچکا ہے کہ ہم یہ قرض چکائیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اعلان کیا کہ اس ادارے کو جدید تعلیمی اور آئی ٹی تحقیقی خطوط پر استوار کرنے کے لیے (بقیہ نمبر7 صفحہ نمبر2 پر)

تمام وسائل فراہم کیے جائیں گے انہوں نے سیکرٹری مواصلات کو ہدایت دی کہ سائنس کالج کو صوبے کا مثالی تعلیمی ادارہ بنایا جائے صوبائی حکومت اس مقصد کے لیے بلینک چیک دینے کو تیار ہے وزیراعلیٰ نے بتایا کہ آتشزدگی کے واقعے کے بعد وہ دوسری بار اس کالج کا دورہ کر رہے ہیں اور بحالی کے کام کی رفتار اطمینان بخش رہی ہے۔ متاثرہ کالج کی بحالی کے لیے سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ جسٹس محمد ہاشم کاکڑ کی رہنمائی و دلچسپی کو بھی فراموش نہیں کیا جا سکتا جنہوں نے آتشزدگی کے واقعے کے بعد مجھے اس کالج کا دورہ کرنے کا مشورہ دیتے ہوئے فوری بحالی سے متعلق کہا میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سائنس کالج کو جدید علوم کا مرکز بنانے کے لئے پرعزم ہیں اس موقع پر وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کالج کے لیے ایک جامع ماسٹر پلان ترتیب دیا جائے جس کے تحت ایک سال کے اندر پلے گراؤنڈ، ہاسٹل، سولرائزیشن اور دیگر بنیادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی اس کے علاوہ طلبہ کو جدید سائنسی اور تکنیکی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ایک جدید آئی ٹی پارک بھی تعمیر کیا جائے گا اپنے خطاب میں وزیراعلیٰ نے نوجوانوں کو تعلیم کے ذریعے مثبت سمت میں آگے بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا اور واضح کیا کہ بعض عناصر نوجوانوں کو لاحاصل مقاصد کی طرف راغب کرنے کی ناکام کوشش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ تشدد کسی بھی ملک کی ترقی کا راستہ نہیں ہو سکتا تسلیم کرتے ہیں کہ طرز حکمرانی میں خامیاں ہو سکتی ہیں جسے درست کیا جا سکتا ہے لیکن بیڈ گورننس کی آڑ میں ریاست کو برا بھلا نہیں کہا جا سکتا میر سرفراز بگٹی نے گڈ گورننس کے قیام کے لیے صوبائی حکومت کی کوششوں کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ میں نے اسمبلی فلور پر بحیثیت وزیراعلیٰ اپنے پہلے ہی خطاب میں اعلان کیا تھا کہ کسی کو نوکری فروخت کرنے نہیں دیں گے اور آپ نے دیکھ لیا الحمدللہ ایسا ہی ہوا ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ میں مقامی سطح پر میرٹ پر بھرتیاں کی گئیں اور حق داروں کو ان کا حق دیا گیا انہوں نے محکموں میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے محکمہ زکوٰۃ کی مثال دی اور بتایا کہ سالانہ 30 کروڑ روپے تقسیم کرنے کے لیے حکومت محکمہ زکوٰۃ پر ایک ارب 60 کروڑ روپے خرچ کر رہی ہے حالانکہ یہ زکوٰۃ مقامی سطح پر ڈپٹی کمشنرز بھی با آسانی تقسیم کر سکتے ہیں اساتذہ کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوانوں کی ذہنی صلاحیتوں کو نکھارنے میں اساتذہ کلیدی کردار ادا کرتے ہیں آپ نئی نسل کو مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کریں وزیراعلیٰ بلوچستان نے سوشل میڈیا پر ریاست مخالف پروپیگنڈے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ ریاست کے پاس مصدقہ ثبوت ہیں کہ بعض عناصر بندوق، سوشل میڈیا، آرٹیفیشل انٹیلیجنس ٹولز اور دیگر ذرائع سے ریاست مخالف سرگرمیاں چلا رہے ہیں سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے منفی پہلوؤں کو فوکس کیا جاتا ہے جبکہ مثبت سرگرمیوں کو پیچھے دھکیل دیا جاتا ہے آج سائنس کالج کی بحالی ہو رہی ہے اس منصوبے پر شب و روز محنت کی گئی لیکن رات کو یہ مثبت خبر آپ کو کہیں نظر نہیں آئے گی سوشل میڈیا پر آرٹیفیشل انٹیلی جنس آٹو سرچ انجن کے ذریعے بلوچستان مخالف پروپیگنڈے ہی سامنے لائے جاتے ہیں اور منفی ذہن سازی کی جاتی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے نوجوانوں کو آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت دنیا کی ممتاز یونیورسٹیوں میں اسکالرشپ فراہم کر رہی ہے جبکہ دشمن عناصر انہیں خودکش حملہ آور بنانے کی کوششوں میں مصروف ہیں قانون کی چھٹی سمسٹر کی طالبہ کو خودکش جیکٹ پہنائی گئی جو کہ انتہائی تشویشناک امر ہے ریاست مخالف عناصر نوجوانوں کو ڈس انٹی گریٹ کر رہے ہیں وزیراعلیٰ نے اساتذہ کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے ریاست کی مدد کرنی ہے اور یہ آپ کے فرائض میں شامل ہے روز قیامت آپ سے پوچھا جائے گا جو کردار آپ کو تفویض کیا گیا ہے اس سے متعلق بازپرس کی جائے گی انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی غیر متوازن ترقی کو بنیاد بنا کر بے بنیاد پروپیگنڈا کیا جا رہا ہے غیر متوازن ترقی پورے بلوچستان اور پاکستان کا مسئلہ ہے جو ترقی کراچی میں ہے وہ کشمور میں نہیں ہے جو کوئٹہ میں ہے وہ پشین میں نہیں جو پشین میں ہے وہ برشور میں نہیں جو ترقی قلعہ سیف اللہ میں ہے وہ سرند جوگیزئی میں نہیں ہے جو ڈیرہ بگٹی میں ہے وہ بیکڑ میں نہیں اسی طرح جو ترقی لاہور میں ہے وہ ڈیرہ غازی خان میں نہیں یہ غیر متوازن ترقی ہے جو ملک گیر مسئلہ ہے وزیراعلیٰ نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت نوجوانوں کو ترقی اور تعلیمی میدان میں آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے تاکہ انہیں ایک باوقار زندگی دی جا سکے انہوں نے سائنس کالج کی بحالی کے جلد مکمل ہونے پر سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں شاباش دی۔ اس موقع پر اسپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید خان درانی، اراکین اسمبلی، سیکرٹری ہائر ایجوکیشن، سیکرٹری مواصلات اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے

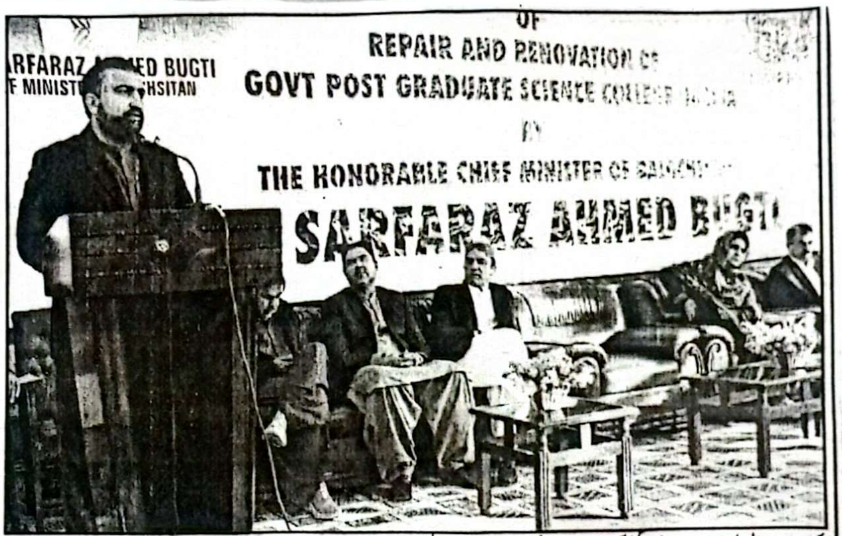

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کی مرمت، بحالی و تزئین نو کے منصوبے کی افتتاحی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی کو سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر گورنمنٹ گریجویٹ سائنس کالج کوئٹہ کی مرمت سے متعلق منصوبے پر بریفنگ دے رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامه
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 197

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1032 QUETTA Sunday March 09, 2025 /Ramadan 08, 1446 Rs:

CM announces special grant of Rs 1b for Science College Quetta

Welcomes inclusion of women in FC from Balochistan

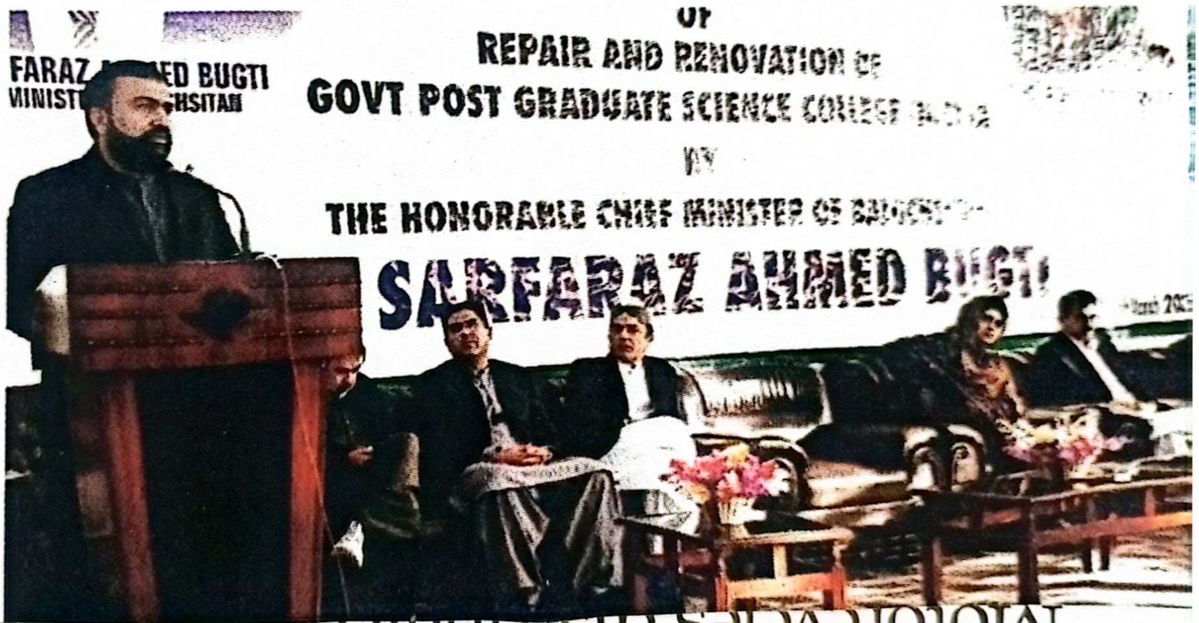

Motorcycles distributed

...ment of Pakistan. She remarked that women are the backbone of any society's progress, and their empowerment is not just important but absolutely indispensable for the country's overall growth. According to her, societies that offer equal rights and opportunities to women are more likely to prosper, be peaceful, and remain sustainable. In her message on the occasion of ... a moral imperative but also a strategic necessity for Pakistan's advancement. She stated that providing women with access to education, economic opportunities, and leadership roles would have a direct and transformative impact not just on women but on the society as a whole. Women's participation in all facets of life leads to better decision-making, improved ... lence, discrimination, an... ers to full social inclusion ... systemic obstacles hind... the realization of their po...tial and limit their contribut...s to national develo...ent. Therefore, Baloch stressed the urgent need for collective efforts to build a society that is both inclusive and equal.

Baloch paid a heartfelt tribute to the remarkable contributions ... bered Shaheed Mohtarma Benazir Bhutto, the first female Prime Minister of Pakistan, who defied gender barriers and became a symbol of strength and determination for women. Benazir Bhutto's leadership paved the way for future generations of women to break through the glass ceilings and fight for their rights. Baloch also quoted PPP Chairman Bilawal

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 14

محکمہ لائیوسٹاک اور ڈیری فارمز کو جدید خطوط پر استوار کر رہے ہیں، فیصل جمالی

عوام کو خالص اور معیاری دودھ، مکھن، کریم اور چیز فراہم کرتے ہوئے محکمہ کے ریونیو میں اضافہ کر رہے ہیں

ڈیری فارم شعبے کو فعال بناتے ہوئے مزید جدت لائیں گے، ماڈرن ملکنگ پارلر کے افتتاح کے موقع پر گفتگو

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی وزیر لائیوسٹاک اینڈ ڈیری ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ بلوچستان سردار زادہ فیصل خان جمالی اور سیکرٹری لائیوسٹاک محمد طیب لہڑی نے کہا ہے کہ محکمہ لائیوسٹاک اور ڈیری فارمز کو جدید خطوط پر استوار کرتے ہوئے عوام کو خالص دودھ، مکھن، بالائی کریم اور چیز پروڈکٹ کے طور پر فراہم کر کے محکمہ کے ریونیو میں اضافہ کرنے کے ساتھ ساتھ اس کی بہتری کیلئے بھی متعدد منصوبے شروع کئے جس کے آنے والے چند سالوں میں ثمرات ملنے شروع ہوں گے ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز کوئٹہ ڈیری فارمز میں مکینیکل طریقے سے دودھ نکالنے کے پلانٹ ماڈرن ملکنگ پارلر کے افتتاح کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل لائیو سٹاک اینڈ ڈیری ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ ڈاکٹر محمد فاروق ترین، ڈائریکٹر جنرل فارمز ڈاکٹر عبدالصمد خروٹی، سپرنٹنڈنٹ ڈیری فارم ڈاکٹر لیاقت علی ساجدی، ڈاکٹر کامران بصیر، ڈاکٹر ماہ نور ملک سمیت دیگر آفیسران بھی موجود تھے۔ صوبائی وزیر فیصل خان جمالی نے کہا کہ یہ منصوبہ پی ایس ڈی پی کے ذریعے آن گوئنگ اسکیم کے تحت شروع کیا گیا تھا جس کی وجہ سے تاخیر کا شکار ہوا اب اس کو مکمل کیا ہے جب سے میں نے محکمے کی وزارت کا قلمدان سنبھالا ہے محکمہ لائیو سٹاک کی بہتری اور ڈیری فارمز کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے ساتھ ساتھ محکمے کے ریونیو کو بڑھانے کے لئے مختلف منصوبوں پر کام کا آغاز کیا ہے تاکہ اس اہمیت کے حامل محکمے اور شعبے کو ترجیحی بنیادوں پر بہتر بنایا جائے گزشتہ ڈھائی ماہ کی قلیل مدت میں مکینیکل طریقے سے دودھ نکالنے کا پلانٹ فعال بنا دیا گیا ہے

عوام و مریضوں کے مسائل حل کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے، بخت کاکڑ

صحت کے شعبے میں وسائل فراہم کرنا حکومت کی کامیاب پالیسیوں کا نتیجہ ہے صوبائی وزیر صحت

عوام پرائیویٹ کے بجائے سرکاری ہسپتالوں کی طرف آئیں، سہولیات فراہم کرینگے، وفد سے بات چیت

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کہا ہے کہ عوام کے مسائل حل کرنا موجودہ حکومت اور وزیراعلیٰ بلوچستان کا وژن ہے سرکاری سطح پر عوام کے علاج ومعالجہ اور سرکاری سطح پر وسائل فراہم کرنا حکومت کی کامیاب ....

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

پالیسیوں کا نتیجہ ہے جس کے اچھے اثرات مرتب ہو رہے ہیں عوام پرائیویٹ ہسپتالوں کی بجائے سرکاری ہسپتالوں کی طرف آئیں ہم تمام تر سہولیات فراہم کرینگے یہ بات انہوں نے ایک وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ماضی میں غریب عوام مجبور ہوکر پرائیویٹ ہسپتالوں کا رخ کر کے علاج کراتے لیکن آج موجودہ حکومت نے یہی سہولیات سرکاری ہسپتالوں میں فراہم کی ہے اور پورے بلوچستان سے لوگ سرکاری ہسپتالوں کا رخ کرتے ہیں کوئٹہ میں سرکاری سطح پر دو بڑے ہسپتالوں سول ہسپتال اور بی ایم سی میں جو رش ہوتا ہے اس سے معلوم ہو رہا ہے کہ عوام کی علاج ومعالجہ صحیح معنوں میں شروع ہے انہوں نے کہا کہ سرکاری سطح پر علاج ومعالجہ ہر شہری کی بنیادی حقوق ہے ماضی کے حکومتوں نے عوام سے یہ حقوق چھین لیا تھا لیکن موجودہ حکومت جس کی سربراہی وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کر رہے ہیں انہوں نے یہ حقوق عوام کو دینے کیلئے ایک موثر پالیسی بنا دی ہے جس پر عمل درآمد بھی شروع ہو چکا ہے اگر کسی نے اس حوالے سے کوتاہی یا غفلت کا مظاہرہ کیا تو حکومت ان کے خلاف بھرپور کارروائی کریگی۔

کوئٹہ میں سستا بازاروں کی روزانہ کی بنیاد پر مانیٹرنگ کر رہے ہیں، حمزہ شفقات

کوشش ہوگی کہ ماہ مبارک میں روزہ داروں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے، کمشنر کوئٹہ ڈویژن کی بات چیت

کوئٹہ (خ ن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن/ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ حمزہ شفقات، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ لیفٹیننٹ (ر) سعد بن اسد اور اسسٹنٹ کمشنر صدر کیپٹن (ر) حمزہ انجم نے رمضان سستا بازار بمقام جوائنٹ روڈ کا دورہ کیا اس دوران سستا بازار میں تمام تر اشیاء خوردونوش سبزیوں گوشت آٹے چینی بیکری سامان اور دیگر اشیاء کے معیار مقدار اور قیمتوں کا معائنہ کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ضلعی انتظامیہ کی زیر نگرانی کوئٹہ جوائنٹ روڈ پر رمضان سستا بازار کا انعقاد کیا گیا ہے جو انتہائی کامیابی سے چل رہا ہے کوئٹہ کے مختلف دور دراز علاقوں سے لوگ رمضان سستا بازار میں خریداری کرنے کیلئے آرہے ہیں کیونکہ رمضان سستا بازار میں اشیاء خوردونوش سمیت دستیاب ہے۔ اس موقع پر بریفنگ دیتے ہوئے کہا گیا کہ رمضان سستا بازار میں آج مٹن 60 کلوگرام فروخت ہوا بیف 80 کلو قیمہ 40 کلوگرام جبکہ چکن 150 کلوگرام فروخت ہوئی۔ اسی طرح دودھ 95 لیٹر دہی 50 کلوگرام چینی 1450 کلوگرام فروخت ہوئی۔ رمضان سستا بازار میں امتیاز سپر اسٹور، ایم ڈی ایس اسٹور اور نصیب بابا اسٹور کی جانب سے رمضان پیکج بنایا گیا جس میں رمضان کے حوالے سے تمام ضروری اشیاء خوردونوش اچھے معیار میں پیکج کی صورت میں مبلغ 3400 روپے میں دستیاب ہے جسکے آج کے دن میں 27 پیکج فروخت ہوئے۔ تیل 10 لیٹر گھی 25 کلوگرام مختلف اقسام کے شربت 35 بوتلیں فروخت ہوئیں۔ رمضان سستا بازار میں پیکٹ کیک 16 عدد فنگر 25 پیکٹ رسک 35 پیکٹ شیر مال 50 پیکٹ فروخت ہوئیں۔ رمضان سستا بازار میں آٹا 20 کلوگرام کے 126 تھیلے فروخت ہوئے۔ چنے 40 کلوگرام، بیسن 30 کلوگرام، چاول 40 کلوگرام، دال چنا 40 کلوگرام جبکہ دال ماش 30 کلوگرام فروخت ہوئیں اسکے علاوہ رمضان سستا بازار میں تمام تر سبزیاں موجود ہیں جنکی آج کے دن کی خریداری تفصیلات یوں ہیں ٹماٹر 100 کلوگرام گوبھی 45 کلوگرام لیموں 18 کلوگرام مٹر 50 کلوگرام، کدو 25 کلوگرام بھنڈی 50 کلوگرام پیاز 110 کلوگرام، گاجر 50 کلوگرام، آلو 120 کلوگرام، شملہ مرچ 20 کلوگرام، کھیرا 100 کلوگرام اور بینگن 30 کلوگرام فروخت ہوئیں۔ اس موقع پر کمشنر کوئٹہ ڈویژن نے کہا کہ ضلعی انتظامیہ روزانہ کی بنیاد پر رمضان سستا بازار کی نگرانی کررہی ہے۔ کوشش ہوگی کہ روزہ داروں کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے۔ اس دوران لوگوں سے بھی بات چیت کی لوگوں نے ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ رمضان المبارک کے مہینے اور انتہائی مہنگائی کے دور میں سستا بازار کا انعقاد کرنا خوش آئند اور قابل تحسین اقدام ہے۔

محکمہ خوراک کے گودام میں پڑی آٹھ لاکھ بوری گندم خراب ہونے کا خدشہ

دو سال قبل گندم کی یہ بوریاں ذخیرہ کی گئی تھیں، صوبائی حکومت نے اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنیکی ہدایت کردی

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں گندم کی 8 لاکھ بوریاں پڑے پڑے خراب ہونے کا خدشہ پیدا ہوگیا، صوبائی حکومت نے گندم اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی ہدایت کردی مگر دو سال قبل خریدی گئی گندم کی قیمت موجودہ قیمت سے زیادہ ہے محکمہ خوراک بلوچستان نے دو سال قبل گندم کی دس لاکھ بوری گندم زمینداروں سے خرید کر اسٹاک کی تاکہ گندم کی کمی کی صورت میں فلور ملز مالکان کو دی جاسکے ،تاہم گذشتہ سال گندم کی اچھی فصل ہونے کی وجہ سے مارکیٹ میں آٹا اور گندم وافر مقدار میں موجود رہا اب بلوچستان میں محکمہ خوراک کے گوداموں میں 8 لاکھ بوریاں گندم موجود ہیں، محکمہ خوراک کے گوداموں میں بہتر سہولیات نہ ہونے سے یہ گندم خراب ہونے کا خدشہ ہے اس صورتحال کے پیش نظر صوبائی حکومت نے گندم اوپن مارکیٹ میں فروخت کرنے کی ہدایت کردی ہے مگر دو سال قبل خریدی گئی گندم کی قیمت موجودہ قیمت سے زیادہ ہونے کی وجہ محکمہ خوراک کو بڑے پیمانے پر مالی نقصان کا اندیشہ ہے۔

70 لاکھ اموات، نادرا کے ریکارڈ میں موجود نہیں

متوفی افراد کے شناختی کارڈ منسوخ کرنا قانونی تقاضا، شناختی دستاویزات پر کارروائی میں مشکلات کا سبب بن سکتی ہے، نادرا

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) یونین کونسلز میں 70 لاکھ اموات کے اندراج کے باوجود نادرا کے ریکارڈ میں مرنے والوں کے شناختی کارڈ منسوخ نہیں کیے گئے جبکہ نادرا سے متوفی افراد کے شناختی کارڈ منسوخ کرنا قانونی تقاضا ہے، متوفی افراد کے شناختی کارڈ منسوخ کرنا قانونی تقاضا، شناختی دستاویزات پر کارروائی میں مشکلات کا سبب بن سکتی ہے۔ واضح رہے کہ مرنے والے شخص کا بیٹا، بیٹی، شریک حیات یا والدین کسی بھی نادرا سینٹر سے شناختی کارڈ مفت منسوخ کرواسکتے ہیں، نادرا آگاہی کے لیے دستیاب موبائل نمبرز استعمال کرتے ہوئے شہریوں کو ایس ایم ایس نوٹیفکیشن بھیج رہا ہے۔ کسی متوفی کا شناختی کارڈ منسوخ کرنے میں ناکامی ان کے بیٹے، بیٹی، شریک حیات، یا والدین کے لیے نادرا کے ساتھ اپنی شناختی دستاویزات پر کارروائی کرنے میں مشکلات کا باعث بن سکتی ہے۔ اگر موت کا اندراج غلط ہے تو متعلقہ یونین کونسل سیکرٹری سے ریکارڈ درست کرایا جائے۔

کوئٹہ ضلعی انتظامیہ کی گرانفروشوں کیخلاف کارروائیاں، 42 دکاندار گرفتار، 67 دکانیں سیل

اسسٹنٹ کمشنرز سٹی، صدر، سریاب اور اسپیشل مجسٹریٹ نے مختلف علاقوں میں نرخ نامے کا جائزہ لیا، گرانفروشوں کیخلاف کارروائیاں جاری رہیں گی

کوئٹہ (خ ن) ضلعی انتظامیہ کا شہر بھر میں گرانفروشوں کے خلاف کریک ڈاون جاری ہیں اس سلسلے میں گزشتہ روز پرائس کنٹرول کاروائیوں میں 187 دکانوں کا دورہ کیا گیا جس میں 7 دکانیں سیل، 42 دکاندار گرفتار، 11 دکاندار جیل منتقل، 28 دکانداروں کو جرمانے اور 60 دکانداروں کو وارننگ کی گئیں تفصیلات کے مطابق ضلعی انتظامیہ کوئٹہ کی جانب سے رمضان المبارک میں گرانفروشوں کے خلاف کریک ڈاون جاری ہے اس سلسلے میں ضلعی انتظامیہ کی مختلف ٹیموں نے کچلاک، چشمہ اچوزئی، سمنگلی، سریاب روڈ، نواں کلی، بچینی روڈ، جوائنٹ روڈ، کاسی روڈ، سرکی روڈ، گوالمنڈی چوک، پشتون آباد، پشتون باغ، خروٹ آباد و دیگر علاقوں میں گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں کیں۔ ان کاروائیوں کے دوران 187 دکانوں کا دورہ کیا گیا جن میں سرکاری نرخنامے کی خلاف ورزی کرنے پر 07 دکانیں سیل کردیے 42 دکانداروں کو گرفتار کرکے ان میں سے 11 دکانداروں کو جیل بھجوا دیا گیا 28 دکانداروں پر جرمانے عائد کردیا جبکہ 50 دکانداروں پر جرمانے عائد کردیے گئے۔ ضلعی انتظامیہ کی ٹیموں نے دکانوں پر قیمتوں، وزن اور پرائس لسٹ کا جائزہ لیا۔ ان کارروائیوں میں اسسٹنٹ کمشنر (سٹی) کیپٹن (ر) عبداللہ بن عارف نے کوئٹہ سٹی کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کمیٹی کے تحت گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں کرتے ہوئے 30 دکانوں کا معائنہ کیا جس میں 8 دکانداروں کو گرفتار کرکے 3 دکانداروں کو جیل منتقل کردیا جبکہ 2 دکانیں سیل کردی۔ اسسٹنٹ کمشنر صدر کیپٹن (ر) حمزہ انجم نے پرائس کنٹرول کاروائیوں کے دوران 35 دکانوں کا معائنہ کیا جس میں 3 دکانداروں کو گرفتار کرکے 2 دکانیں سیل کردی جبکہ 15 دکانداروں کو وارننگ جاری کردیے۔ اسسٹنٹ کمشنر کچلاک نعمت اللہ ترین نے کچلاک بازار میں پرائس کنٹرول کاروائیاں کیں اس دوران 25 دکانوں کا دورہ کرکے جس میں 7 دکانداروں کو گرفتار کرکے 2 دکانیں سیل کردیے جبکہ 10 دکانداروں پر جرمانے عائد کیے جبکہ اسسٹنٹ کمشنر (سریاب) ماریہ شمعوں نے سریاب روڈ کے مختلف علاقوں میں پرائس کنٹرول کاروائیاں کیے اس دوران 28 دکانوں کا معائنہ کیا جس میں 7 دکانداروں کو گرفتار کرکے 2 جیل منتقل کردیے۔ اس کے علاوہ اسپیشل مجسٹریٹ احسام الدین کاکڑ نے جوائنٹ روڈ کاسی روڈ طوغی روڈ و دیگر علاقوں میں پرائس کنٹرول کاروائیاں کیے۔ اس دوران 25 دکانوں کا معائنہ کرلے 8 دکانداروں کو گرفتار کرلیے۔ اسپیشل مجسٹریٹ حسیب سردار نے نواں کلی اور عالمو چوک پر پرائس کنٹرول کاروائیاں کیں۔ جس میں 24 دکانوں کا معائنہ کیا جس میں 4 دکانداروں کو گرفتار کرکے 3 دکانیں سیل کردیے۔ جبکہ اسپیشل مجسٹریٹ سیف اللہ کاکڑ نے کچلاک بازار میں پرائس کنٹرول کاروائیاں کیں۔ اس دوران 20 دکانوں کا معائنہ کرکے اس دوران 6 دکانداروں کو گرفتار کرلیے جبکہ 2 دکانیں سیل کردیے۔ شہر میں ناجائز منافع خوروں اور گرانفروشوں کے خلاف کاروائیاں جاری رہیں گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 09 MAR 2025

Page No. 16

غیر قانونی مقیم غیر ملکیوں اور افغان شہریوں کیخلاف 31 مارچ کے بعد سخت ایکشن کا فیصلہ

پاکستان چھوڑنے کی ڈیڈ لائن 31 مارچ ہے، توسیع نہیں کی جائے گی، مقررہ تاریخ کے بعد قانونی کارروائی ہوگی

پاکستان میں مقیم تمام افغان شہریوں کو واضح ہدایات دی ہیں باعزت طور پر واپس چلے جائیں، سیکیورٹی ذرائع

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں اور افغان باشندوں کے خلاف 31 مارچ 2025 کے بعد سخت ایکشن کا فیصلہ کرلیا گیا، سیکیورٹی ذرائع نے کہا غیر قانونی غیر ملکیوں کی وطن واپسی کی ڈیڈ لائن میں توسیع نہیں کی جائے گی، غیر قانونی طو........ بقیہ 22 صفحہ نمبر 7 پر

ر پر مقیم غیر ملکیوں اور افغان سٹیزن کارڈ ہولڈر کی پاکستان چھوڑنے کی ڈیڈ لائن 31 مارچ ہے، مقررہ تاریخ کے بعد مقیم غیر قانونی، غیر ملکیوں اور افغان شہریوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے گی، ایسے افراد کو گرفتار کر کے ملک بدر کیا جائے گا، پاکستان میں مقیم تمام افغان شہریوں کو واضح ہدایات دی ہیں باعزت طور پر واپس چلے جائیں، سکیورٹی ذرائع کے مطابق پاکستان میں بڑھتی دہشتگردی کے واقعات میں افغان شہریوں کے براہ راست ملوث ہونے کے بعد فیصلہ کیا گیا۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس پیر کو ہوگا

پی بی 45 سے دوبارہ منتخب ہونے والے علی مدد رکنیت کا حلف اٹھائیں گے

گوادر ڈیسیلینیشن پلانٹ پر توجہ دلاؤ نوٹس بھی ایجنڈے میں شامل ہے

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس بروز سوموار 10 مارچ 2025 کو دوپہر 2:30 بجے منعقد ہوگا، جس میں متعدد اہم امور زیر بحث........ بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

آئیں گے۔ اجلاس کا آغاز تلاوت قرآن پاک اور ترجمہ سے ہوگا، جس کے بعد حلقہ PB-45 کوئٹہ ون سے دوبارہ منتخب ہونے والے رکن اسمبلی جناب علی مدد اپنی رکنیت کا حلف اٹھائیں گے۔ اہم ایجنڈا نکات: وقفہ سوالات محکمہ مواصلات و عمومی نظم ونسق اور بی سی ڈی اے سے متعلق سوالات اور ان کے جوابات دیے جائیں گے۔ توجہ دلاؤ نوٹس رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ ضلع گوادر میں کاروات کے مقام پر غیر فعال ڈیسیلینیشن پلانٹ کی بحالی سے متعلق سوال اٹھائیں گے اور حکومت کے اقدامات پر تفصیلات طلب کریں گے۔ قانون سازی چیئرمین مجلس قائمہ برائے محکمہ ٹرانسپورٹ بلوچستان موٹر وہیکلز (ترمیمی) مسودہ قانون 2025 پیش کریں گے۔ وزیر برائے محکمہ ٹرانسپورٹ اس مسودہ قانون کو فوری زیر غور لانے اور اس کی منظوری کے لیے تحریک پیش کریں گے۔ اجلاس میں بلوچستان کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کے لیے اہم فیصلے متوقع ہیں۔

سینیٹ میں کم عمری کی شادی پر پابندی، خواتین کو مساوی حقوق دینے کی قرارداد منظور

خواتین کو ملازمتوں میں برابر کی تنخواہیں و مواقع، زراعت پر سہولیات دی جائیں، حکومت ترقی کیلئے کردار ادا کرے

غیرت کے نام پر جرائم پر ملزموں کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور سخت سزائیں دی جائیں، شیری رحمٰن

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینیٹ نے یوم نسواں کی مناسبت سے خواتین کے حقوق کیلئے قرارداد متفقہ طور پر منظور کرلی، کم عمری کی شادی پر پابندی لگانے، خواتین کو مساوی حقوق دینے اور غیرت کے نام پر قتل کی سزائیں سخت کرنے کا مطالبہ کیا گیا، سینیٹ کا اجلاس چیئرمین یوسف رضا گیلانی کی زیر صدارت ہوا، یوم نسواں پر سینٹ میں قرارداد پیش کی گئی جو سینیٹر شیری رحمٰن نے پیش کی، قرارداد میں کہا گیا خواتین........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کی معاشی ترقی کیلئے حکومت کردار ادا کرے، خواتین کی کم عمری میں جبراً شادی کو روکا جائے، خواتین کو ملازمتوں میں برابر کی تنخواہیں اور مواقع دیئے جائیں، خواتین کو زراعت سے متعلق سہولیات دی جائیں، خواتین کو ہنر کی تعلیم فراہم کی جائے، خواتین کو کاروبار سے متعلق سہولیات فراہم کی جائیں، خواتین کو اپنی صحت سے متعلق فیصلوں کا حق دیا جائے، قرارداد میں کہا گیا خواتین کو قانونی حقوق اور انصاف کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے، صنفی بنیاد پر تشدد اور کام کی جگہ پر ہراسانی کے خلاف سخت کارروائی کی جائے، غیرت کے نام پر جرائم پر ملزمان کیخلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے اور سخت سزائیں دی جائیں

خواتین کی آمدنی میں اضافہ کیلئے اندومنٹ فنڈ قائم کرینگے، سائرہ عطاء

انڈومنٹ فنڈز سے مختلف کاروبار کیلئے خواتین کو سود سے پاک آسان قرضے دیئے جائیں گے

خواتین کو لائیو اسٹاک، زراعت اور دستکاری کے شعبے میں تربیت بھی دی جائے گی، سیکرٹری ترقی نسواں

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان حکومت نے صوبے کی خواتین کی آمدنی میں اضافہ کرنے کیلئے انڈومنٹ فنڈ قائم کرنے کا منصوبہ تیار کرلیا، انڈومنٹ فنڈز سے مختلف کاروبار کیلئے خواتین کو سود سے پاک آسان قرضے دیئے جائیں گے، خواتین........ بقیہ 30 صفحہ نمبر 7 پر

کو لائیو اسٹاک، زراعت اور دستکاری کے شعبے میں تربیت بھی دی جائے گی یہ بات سیکرٹری ترقی نسواں بلوچستان سائرہ عطاء نے نجی ٹی وی کو بتائی، انہوں نے بتایا کہ بلوچستان کی خواتین کو ان پاور کرنے کیلئے اقدامات کئے جا رہے ہیں انڈومنٹ فنڈ کے قیام کی سمری منظوری کیلئے صوبائی کابینہ کو بھجوا دی گئی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 09 MAR 2025

Page No. 17

حکومتی رٹ ختم ہوچکی، سرعام لوگوں کو قتل کیا جارہا ہے، ڈاکٹر مالک

مذہبی اسکالرسیاسی کارکنوں اور عام شہریوں کو روزانہ کی بنیاد پر نشانہ بنایا جاتا ہے، مفتی شاہ میر بزنجو کے قتل کی مذمت

تربت (نامہ نگار) نیشنل پارٹی کے سربراہ و سابق وزیر اعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے جمعیت علماء اسلام تربت کے جنرل سیکرٹری مفتی شاہ میر بزنجو کی شہادت پر انتہائی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت کی رٹ ختم ہوچکی ہے کیچ سمیت بلوچستان بھر میں لوگوں کو سرعام قتل کیا جارہا ہے مذہبی اسکالرز، سیاسی کارکنوں اور عام شہریوں کو روزانہ کی بنیاد نشانہ بنایا جارہا ہے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے مفتی شاہ میر بزنجو کے قاتلوں کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کرتے ہوئے شہید کے جنت میں بلند درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا کی۔

خواتین کو بااختیار بنائے بغیر ترقی ممکن نہیں، اے این پی

پارٹی نے خواتین کے معاشرے میں بنیادی حقوق اور مثبت کردار کیلئے ہمیشہ ہر فورم پر آواز اٹھائی

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی میں کہا گیا ہے کہ جب تک معاشرے میں خواتین کو سیاسی سماجی اور اقتصادی طور پر خودمختار نہیں بنایا جاتا، ترقی کی منازل پانا ناممکن ہے۔ 8 مارچ نیا بھر میں عالمی یوم خواتین کے طور پر منایا جاتا ہے خواتین کے حقوق، مساوات اور سماجی، اقتصادی، ثقافتی وسیاسی کامیابیوں کو تسلیم کرنے کے لئے اقوام متحدہ نے باضابطہ طور پر عالمی یوم خواتین کے طور پر تسلیم کرلیا جس کے منانے کے بنیادی مقاصد میں خواتین کے حقوق اور مساوات کے لئے شعور بیدار کرنا، خواتین کی معاشرتی، سیاسی اور اقتصادی جدوجہد کو تسلیم کرنا شامل ہے۔ اے این پی فکر باچاخان تسلسل کے طور پر خواتین کے معاشرے میں مساوی حقوق اور مثبت کردار کے نہ صرف حق میں ہے بلکہ اس کیلئے عملاً اقدامات بھی اٹھاتی رہی ہے۔

بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں امن وامان کی صورتحال پر ایمل ولی کا صدر مملکت کو خط بروقت اقدام ہے، بیان

کوئٹہ (آئی این پی) عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی بیان میں مرکزی صدر ایمل ولی خان کی جانب سے پشتونخوا اور بلوچستان کی مخدوش صورت حال پر صدر مملکت کے نام کھلا خط اور اس کیلئے پارلیمان کا مشترکہ اجلاس بلانے کے مطالبے کو بروقت اقدام قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پارٹی قیادت حسب سابق پشتونوں اور بلوچوں کے حقوق وسائل پر اختیار کیلئے آواز تواتر سے اٹھاتی چلی آرہی ہے، اب جب ان دو صوبوں کے عوام انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزارنے پر مجبور ہیں ان کے بنیادی حقوق کی پامالی زوروں پر ہے ایسے میں ریاست اور حکمران اشرافیہ کی خاموشی سے عوام میں عدم تحفظ کا احساس اور احساس محرومی بڑھتا جارہا ہے، بیان میں کہا گیا کہ ایمل ولی خان کی جانب سے اس اہم ایشو پر آواز اٹھانا بہت سوں کیلئے قابل تقلید ہے، ضرورت اس امر کی ہے کہ قوم و وطن دشمن قوتوں اور ان منصوبوں کے خلاف نتائج کی پروا کئے بغیر بلاخوف وخطر آواز حق بلند کی جائے۔

خواتین کو حقوق دیئے بغیر ترقی کا خواب پورا نہیں کیا جاسکتا، پشتونخوانیپ

پارٹی میں خواتین کی شرکت یقینی بنا کر انہیں منظم کررہے ہیں، اقوام وعوام کی ترقی وخوشحالی میں انکا اہم کردار

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوانیپ کے خواتین کے عالمی دن کے موقع پر بیان میں کہا گیا ہے کہ اقوام وعوام کی ترقی وخوشحالی کے حصول میں مردوں کے ساتھ خواتین کا کردار انتہائی اہمیت کا حامل ہے اور ہر معاشرے میں آدھی آبادی کے حقوق واختیارات اور کردار کو تسلیم کئے بغیر ترقی وخوشحالی کا حصول ممکن نہیں۔ بیان میں کہا گیا کہ خواتین کا عالمی دن بھی مزدور عورتوں کی اپنے ٹریڈ یونین بنانے، اوقات کار کم کرنے اور بہترین تنخواہوں کے حق میں ہونے والے مظاہروں سے اُن کی جدوجہد کی شروعات تھی اور 1909 میں نیویارک میں گارمنٹس کی صنعت سے وابستہ 20 ہزار سے زائد عورتوں کے معاشی حقوق کیلئے طویل ترین کامیاب ہڑتال ابتداتھی اور اس کامیاب جدوجہد کے بعد 1911 سے دنیا بھر میں 8 مارچ کو مزدور عورتوں کے دن کے طور پر منایا جانے لگا۔ بیان میں کہا گیا کہ 21ویں صدی میں خواتین کو تعلیم، روزگار اور دیگر حقوق دیئے بغیر ترقی کا خواب پورا نہیں ہوسکتا اس لئے ضروری ہے کہ اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے چارٹر، عالمی معاہدوں اور ملکی قوانین کے مطابق حقوق دیکر ترقی کی جانب تیزی سے قدم بڑھانے کے ساتھ معاشرے سے پسماندگی اور جہالت کا خاتمہ کیا جاسکتا ہے۔ بیان میں سیاست میں خواتین کے کردار کی اہمیت کو اجاگر کرتے ہوئے کہا کہ پشتونخوانیپ شعبہ خواتین نے پارٹی میں خواتین کی شرکت کو یقینی بنا کر انہیں منظم کررہی ہے اور ساتھ ہی انکی قائدانہ صلاحیتوں میں نکھار لاکر انکو مستقبل میں پارٹی کے اہم اداروں میں بھرپور کردار ادا کرنے کیلئے تیار کرنا اُن کا فریضہ ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ پشتونخوانیپ خواتین کو حقوق واختیارات دینے اور اُن کے کردار کو عملاً تسلیم کرانے کیلئے اپنی جدوجہد ہر سطح پر جاری رکھے گی۔

بی این پی کے کارکن مختلف شہروں میں گرفتاریاں دینے تھانے پہنچ گئے

جلوسوں کی شکل میں پہنچے، بوگس مقدمات ختم کئے جائیں، رہنماؤں کا مطالبہ، گرفتاریوں کا سلسلہ جاری رہے گا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے قائد سردار اختر جان مینگل، میر گورگین مینگل سمیت 1800 سے زائد سیاسی وقبائلی عمائدین وعوام کے خلاف درج بوگس مقدمے کے خلاف گزشتہ روز بلوچستان بھر میں بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی کابینہ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی ارکان، ضلعی صدور، جنرل سیکرٹریز، آرگنائزر، ڈپٹی آرگنائزر، کارکنوں نے پولیس ولیویز تھانوں کے سامنے جاکر دھرنا دیئے اور احتجاجاً گرفتاریاں پیش کیں۔ سردار اختر مینگل اپنے فرزند میر گورگین مینگل اور وڈھ کے عوام کے ہمراہ دس روز سے وڈھ پولیس تھانے میں گرفتاری دینے کے لیے بیٹھے ہیں۔ واضح رہے کہ مرکزی قیادت کے خلاف گزشتہ روز نیوسریاب تھانے میں مقدمہ درج ہوا تھا جس پر سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ، مرکزی سیکرٹری اطلاعات سابق وفاقی وزیر آغا حسن بلوچ، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری احمد نواز بلوچ، سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر و ضلعی صدر غلام نبی مری، میر غلام رسول مینگل نے گرفتاری دی اسی طرح گوادر سے کہدہ علی، ماجد سہرابی، خداداد واجو، ناصر موسیٰ، امام بخش رمضان، شئے حارث، ساجد فراز، ساقہ بلوچ، سید گوادری، استاد مرید، سدیر بلوچ، زبیر بلوچ، جمل بلوچ، کامریڈ حنیف بلوچ و دیگر کارکنان، نوشکی سے ضلعی صدر حاجی میر بہادر خان مینگل مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر بابو میر محمد رحیم خان مینگل مرکزی ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر میر خورشید احمد جمالدینی و دیگر ضلعی قائدین کی سربراہی میں قائدین و ورکر جلوس کی شکل میں نوشکی تھانہ پہنچ گئے۔ جلوس کے شرکاء نے زبردست نعرہ بازی کی۔ قائدین کے مرکزی فیصلے کے مطابق نوشکی پولیس تھانہ پہنچ کر 5 دوستوں کے جلوس کی شکل میں گرفتاری پیش کی۔ پنجگور میں مرکزی جوائنٹ سیکرٹری میر نذیر احمد بلوچ میر نظام بلوچ عبد القدیر بلوچ اور داد جان بلوچ کی قیادت میں درجنوں کارکنوں نے پولیس تھانہ سٹی پنجگور میں احتجاجاً گرفتاری پیش کرکے سٹی تھانے میں بیٹھ گئے۔ انہوں نے جھوٹی ایف آئی آر ختم کرنے سمیت بی این پی کے خلاف انتقامی کاروائیاں بند کرنے مطالبہ کیا۔ اسی طرح بی سے یعقوب بلوچ کی قیادت میں سلطان دہپال، موسیٰ بلوچ، عبید بلوچ، گل رحمان مری، محمد علی محمد حسنی سمیت درجنوں افراد نے گرفتاری پیش کی۔ بی این پی مستونگ کے ضلعی صدر چیئرمین محمد انور مینگل سابق چیئرمین بی ایس او جہانگیر منظور بلوچ و ضلعی عہدیداران میر احمد نواز ابابکی چیئرمین خداداد شاہوانی میر غلام سرور سرپرہ میر غلام سرور مینگل غفار جان مینگل میر رحیم بخش مینگل جنرل کونسلر منظور احمد لہڑی جنرل کونسلر احمد بخش مینگل زبیر احمد لہڑی حاجی محمد اسلم سملانی ملک چیئرمین صمند مینگل ملک محمد زمان مینگل مطلب قلندرانی وحید احمد شاہوانی سرفراز منیر اغا بلوچ ریاض مینگل لیاقت ابابکی نے گرفتاری پیش کی۔ اسی طرح قلات میں ضلعی صدر میر قادر بخش مینگل، حاجی عبدالفتاح علیزئی، میر منیر احمد شاہوانی، کونسلر احمد نواز بلوچ سٹی تھانے کے اندر خطاب کیا، اس موقع پر ملک عبدالناصر، نائب واحد، مصطفیٰ بردیسی، محمد اکبر، عبدالحلیم، سلیم لانگو، بکی دیش کمار، کونسلر نریش کمار، چودری، منیر رئیسانی، منیر عمرانی، صلاح الدین لانگو، عبدالنبی، شفیع مینگل، عبدالرزاق، کونسلر امیر بخش، وڈیرہ رحیم، عبدالغفور، ملک نثار، ظہیر بلوچ، ثاقب بلوچ، ہارون بلوچ، شاہ بلوچ، اللہ بخش، عبدالوحید، عزیز مینگل، امان باران زئی، علی اکبر، ظہور احمد، حاجی عظیم، جاوید مینگل و دیگر موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 18

بلوچستان میں پرتشدد حملوں کا منصوبہ بنایا جارہا ہے، امریکا

امریکی شہری پاکستان کے غیر ضروری سفر سے اجتناب کریں، پرتشدد انتہا پسند گروہ بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حملوں کی منصوبہ بندی کررہے ہیں، امریکی محکمہ خارجہ

بازاروں، شاپنگ مالز، فوجی تنصیبات، ائرپورٹس، یونیورسٹیز، سیاحتی مقامات، اسکولز، اسپتالوں، عبادت گاہوں اور سرکاری تنصیبات کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے

واشنگٹن (آئی این پی) امریکی محکمہ خارجہ نے اپنے شہریوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ بڑھتے ہوئے خطرے کے باعث پاکستان کا سفر کرنے کے ارادے پر نظر ثانی کریں۔ محکمہ خارجہ کی ویب سائٹ پر جاری انتباہ میں کہا گیا ہے کہ امریکی مسافر خاص طور پر بلوچستان، خیبر پختونخوا اور سابق فاٹا کا سفر کرنے سے گریز کریں کیوں کہ وہاں دہشت گردی کا خطرہ ہے۔ اس کے علاوہ انہیں یہ مشورہ بھی دیا گیا ہے کہ وہ آزاد کشمیر نہ جائیں کیوں کہ وہاں دہشت گردی بقیہ نمبر 47 صفحہ 5 پر

کے علاوہ مسلح لڑائی کا امکان بھی موجود ہے۔ امریکی محکمہ خارجہ نے ایک ایڈوائزری جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ پرتشدد انتہا پسند گروہ پاکستان بالخصوص بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں حملوں کی منصوبہ بندی کررہے ہیں۔ محکمہ خارجہ نے کہا کہ دہشت گرد بغیر کسی انتباہ کے حملے کرسکتے ہیں جن میں نقل و حمل کے مراکز، بازاروں، شاپنگ مالز، فوجی تنصیبات، ائرپورٹس، یونیورسٹیز، سیاحتی مقامات، اسکولز، اسپتالوں، عبادت گاہوں اور سرکاری تنصیبات کو نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ اسٹیٹ ڈپارٹمنٹ کی ایڈوائزری میں پاکستان میں تعینات حکومتی اہلکاروں کو بیشتر بڑے اجتماعات میں شرکت کرنے سے منع کیا گیا ہے۔

قلات، 45 افراد رہا، 3 سی ٹی ڈی کے حوالے، 4 دن بعد دھرنا ختم

ضلعی انتظامیہ اور لاپتہ افراد کے لواحقین کے درمیان کامیاب مذاکرات کے بعد کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ این 25 کو چار دن کی بندش کے بعد ٹریفک کیلئے کھول دیا گیا

مذاکرات کے نتیجے میں نہ صرف احتجاج کا پرامن اختتام ہوا بلکہ شاہراہ کی بحالی سے سفری مشکلات بھی ختم ہوگئیں، شاہراہ پر چار دن بعد ٹریفک کی روانی بحال ہوگئی

قلات (نمائندہ انتخاب) قلات سے جبری طور پر گرفتار 47 افراد کے لئے N25 قومی شاہراہ طویل احتجاجی دھرنے و بندش کے بعد مذاکرات کامیاب، چار دن کے بعد دھرنا ختم، روڈ ٹریفک کے لئے بحال، 45 افراد رہا جبکہ 3 افراد کو سی ٹی ڈی کے حوالے کردیا گیا، تفصیلات کے مطابق قلات میں ضلعی انتظامیہ اور لاپتا افراد کے لواحقین کے درمیان مذاکرات کامیاب ہوگئے، جس کے نتیجے میں کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ (N-25) کو 100 گھنٹے یعنی چار دن کی بندش کے بعد ہر قسم کی ٹریفک کے لئے رات گئے بحال کردیا گیا یہ پیش رفت ماہ رمضان کے مقدس مہینے میں اہم مذاکرات کے بعد سامنے آئی، جہاں ضلعی بقیہ نمبر 25 صفحہ 5 پر

حکام نے لواحقین کے ساتھ تفصیلی مشاورت کی۔ مذاکرات کے نتیجے میں نہ صرف احتجاج کا پرامن اختتام ہوا بلکہ شاہراہ کی بحالی سے سفری مشکلات بھی ختم ہوگئیں لاپتہ افراد کی لواحقین کی جانب سے کیا گیا۔ 44 بندے بحفاظت گھر پہنچ گئے اور 3 بندے ctd کے تھانہ پہنچ گئے جن کی تصدیق ہوگئی رات ایک بجے کو مذاکرات کامیاب ہوگئے اور روڈ ٹریفک کے لئے بحال کردیا گیا۔

پسنی، ایک ماہ قبل ہونیوالے نوجوان کے قاتل دوست نکلے

پولیس نے ملزمان کو گرفتار کرکے مقتول کا موبائل فون، موٹر سائیکل اور آلہ قتل برآمد کرلیا

پسنی (نمائندہ انتخاب) ایک ماہ قبل پسنی میں قتل ہونے والے نوجوان طلاء سنر کے قاتلوں کو پسنی پولیس نے گرفتار کرلیا، چھینی گئی موٹر سائیکل، موبائل اور آلہ قتل پستول برآمد، تینوں دوستوں نے مل کر نوجوان کو گولی مار کر قتل کردیا تھا، اس سلسلے میں ایس ایس پی گوادر ضیاء مندوخیل نے بقیہ نمبر 16 صفحہ 5 پر

پولیس تھانہ پسنی میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایک ماہ قبل پسنی کے وارڈ نمبر 7 کے رہائشی نوجوان طلاء سنر کو نامعلوم افراد نے گولی مار کر قتل کردیا تھا اور اسکی نعش کو ویرانے میں پھینک دیا تھا انہوں نے کہا کہ پولیس نے تفتیش کے لیے 20 سے زائد لوگوں کو گرفتار کرلیا تھا لیکن جو اصل ملزم تھے وہ پولیس کی گرفت میں نہیں آئے تھے لیکن پولیس ملزمان نے گرفتاری کے لیے خصوصی ٹیم تشکیل دیئے اور ٹیکنیکل ٹرف استعمال کرکے مقتول کی چھنی گئی موبائل کو ٹرس کرایا اور ایک مہینے بعد بالآخر اصل ملزمان کو گرفتار کرلیا اور انکے قبضے سے مقتول طلاء سنر کا موٹر سائیکل، موبائل فون اور قتل میں استعمال ہونے والا پستول بھی برامد کرلیا۔ ایس ایس پی پولیس ضیا مندوخیل نے مذید بتایا کہ ملزمان نے پولیس کی تحویل میں قتل کا اعتراف بھی کیا اور اس سے قبل بھی ملزمان چوری کی وارداتوں میں ملوث رہے ہیں اور انہیں پوچھ گچھ کے لیے پولیس تھانہ بلایا گیا تھا انہوں نے کہا کہ تینوں ملزمان آپس میں دوست ہیں اور واردات تینوں نے مل کر کیا ہے پولیس نے ملزمان سے مقتول سے چھینی گئی موٹر سائیکل، موبائل فون بھی برامد کرلیے قتل میں ملوث توحید حسن عرف حسن ولد مسلم، شعیب عرف آغا ولد عارف اور محمد بخش ولد ناصر مقدمہ درج کرلیا ہے۔ ایس ایس پی پولیس ضیاء مندوخیل نے بتایا کہ پسنی میں جرائم اور منشیات کے خلاف بھرپور کارروائی کی جارہی ہے اور ضلع بھر میں جرائم میں ملوث لوگوں کی سرکوبی کے لیئے ایکشن لے رہے ہیں۔ ایس ایس پی گوادر نے پسنی پولیس کے اہلکاروں میں تعارفی اسناد بھی تقسیم کیے اور انکی کارکردگی کو سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 19

دالبندین سے چوری شدہ ٹرک واشک کے ریگستانی علاقے سے برآمد

خاران (یو این اے) پانچ روز قبل دالبندین منڈی سے چوری ہونے والا ٹرک، جس کے ساتھ ڈرائیور کو بھی اغوا کر لیا گیا تھا، لیویز فورس نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے واشک کے ریگستانی علاقے سے برآمد کر لیا۔ نامعلوم ملزمان ٹرک اور مغوی ڈرائیور کو ویران راستوں سے گزار کر تھانہ شاہو گیزی واشک کی حدود میں ریگستانی علاقے سل ہاردان میں لے گئے تھے، جہاں انہوں نے ٹرک کو چھپا دیا تھا۔ ڈپٹی کمشنر واشک منیر احمد درانی اور اسسٹنٹ کمشنر کے ڈی بلوچ کی ہدایات پر لیویز فورس نے فوری کارروائی کی۔ رسالدار ایس ایچ او ریاض توقیر مینگل، دفعدار عبدالعزیز شاہوانی اور لیویز اہلکاروں نے پانچ گھنٹے کی مسلسل تلاش کے بعد ریت کے ٹیلوں کے درمیان چھپایا گیا ٹرک برآمد کر لیا۔ برآمد شدہ ٹرک کو لیویز تھانہ شاہو گیزی منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ مغوی ڈرائیور کی بازیابی کے لیے مزید کارروائیاں جاری ہیں۔

خضدار میں مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما شدید زخمی

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار کوشک کدان ہوٹل کے نزدیک نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر عبدالحفیظ مینگل شدید زخمی۔ جنہیں ابتدائی طبی امداد دینے کے بعد کوئٹہ ریفر کر دیا گیا ہے۔

JANG QUETTA

کالعدم بلوچ لبریشن فرنٹ سے تعلق رکھنے والا انتہائی مطلوب ملزم گرفتار

کراچی (این این آئی) پاکستان رینجرز سندھ اور سی ٹی ڈی پولیس نے انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے کراچی کے علاقے ماڑی پور سے کالعدم تنظیم بلوچ لبریشن فرنٹ سے تعلق رکھنے والے انتہائی مطلوب ملزم عبدالرحمان عرف عبداللہ عرف چارلی کو گرفتار کر لیا۔ ملزم کے قبضے سے اسلحہ و ایمونیشن برآمد کر لیا گیا۔ ترجمان رینجرز کے مطابق ملزم عبدالرحمان عرف عبداللہ عرف چارلی 500 کوارٹرز ماڑی پور کا رہائشی ہے۔ ملزم 2022 میں کالعدم تنظیم میں شامل ہوا۔ ابتدائی

ہاؤس میں مہمانوں کے داخلے پر مکمل پابندی عائد کر دی گئی۔ پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کے موقع پر پریس گیلری کی کوریج کرنے والے میڈیا کے نمائندوں کیلئے خصوصی دعوت نامے جاری کئے گئے۔ پریس گیلری کے ریگولر یشن کے لیے جاری کارڈ، پارلیمنٹ کے مشترکہ اجلاس کیلئے کار آمد نہیں ہونگے۔ صدارتی خطاب کے موقع پر تمام آئینی اداروں اور مسلح افواج کے سربراہوں، غیر ملکی سفیروں، گورنرز، صوبائی وزرائے اعلیٰ کو دعوت نامے جاری کئے گئے، سپیکر اور چیئر مین سینٹ صدر آصف علی زرداری کا خیر مقدم کریں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس کے صدارتی لاؤنج کی تزئین و آرائش کر دی گئی۔

Century Express Quetta

دستی بم حملے اور ٹریفک حادثے میں بچے سمیت 4 جاں بحق

سوئی میں محمد رمضان کے گھر پر دستی بم حملہ کیا گیا جس میں بچے کی جان گئی

اورناچ میں نامعلوم افراد کا پولیس ولیویز تھانوں پر حملہ، اسلحہ ساتھ لے گئے

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ضلع خضدار میں ہونے والے ٹریفک حادثے کے نتیجے میں تین افراد جاں بحق دو زخمی ہو گئے، مسلح افراد پولیس اور لیویز تھانوں، دو گاڑیوں کو نذر آتش کر کے سرکاری اسلحہ ساتھ لے گئے۔ سوئی میں دستی بم کے دھماکے میں بچہ جاں بحق، ڈیرہ اللہ یار سے ایک شخص کی نعش برآمد، ہفتے کے روز بلوچستان کے ضلع خضدار میں واقع نال روڈ پر ایرانی تیل بردار گاڑی اور پک اپ میں ہونے والے تصادم کے نتیجے میں محمد اسماعیل، محمد بخش اور شفیع اللہ جاں بحق جبکہ دو زخمی ہو گئے واقعہ کی اطلاع ملنے پر ضلعی انتظامیہ اور لیویز نے موقع پر پہنچ کر نعشوں (باقی صفحہ 5 نمبر 41)

اور زخمیوں کو ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد نعشیں ورثاء کے حوالے کی گئیں۔ بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی کے علاقے سوئی میں واقع تحصیل بازار میں واقع محمد رمضان کی رہائش گاہ پر ہفتے کی شب نامعلوم افراد دستی بم پھینک کر فرار ہو گئے، دستی کے دھماکے میں ایک بچہ جاں بحق ہو گیا، ڈیرہ اللہ یار کے علاقے سیم شاخ کے مقام پر پولیس نے ایک شخص کی نعش برآمد کر کے شناخت کیلئے ہسپتال منتقل کر دی۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق ہفتے کی شام بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے اورناچ میں نامعلوم مسلح افراد نے پولیس اور لیویز تھانوں پر حملہ کر کے انہیں نذر آتش اور وہاں موجود سرکاری اسلحہ اپنے ساتھ لے گئے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق مسلح افراد نے لیویز کی دو گاڑیوں کو نذر آتش کر کے پولیس کی ایک گاڑی اپنے ساتھ لے گئے، سیکورٹی ذرائع کے مطابق واقعہ کی اطلاع ملنے پر سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں سرچ آپریشن شروع کر دیا۔

INTEKHAB QUETTA

مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر عبدالحفیظ مینگل جاں بحق

خضدار (انتخاب نیوز) نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے قبائلی رہنما میر حفیظ اللہ مینگل جاں بحق ہو گئے انہیں زخمی حالت میں سی ایم ایچ ہسپتال منتقل کر دیا گیا تھا جہاں وہ جانبر نہ ہو سکے۔ تفصیلات کے مطابق قبائلی رہنما میر حفیظ اللہ مینگل پر مسلح افراد نے اچانک فائرنگ کی جس سے وہ زخمی ہو گئے، قبائلی رہنما کو شدید زخمی حالت میں سی ایم ایچ اسپتال منتقل کیا گیا تاہم وہ زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے انتقال کر گئے جبکہ واقعے بقیہ نمبر 71 صفحہ 5 پر

کے بعد نامعلوم مسلح افراد فرار ہو گئے، فورسز نے واقعے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

اورناچ 75 مسلح افراد کا تھانے پر حملہ، اسلحہ و پولیس موبائل لے گئے

گزشتہ شام نامعلوم مسلح افراد نے تھانہ پر حملہ کر کے عملے کو یرغمال بنایا، توڑ پھوڑ کی، بازار کو بھی حصار میں لے لیا

کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، واقعہ کے حوالے سے مزید تفصیلات معلوم نہ ہو سکیں، ذرائع

خضدار (انتخاب نیوز) ہفتہ کی شام خضدار کے علاقے اورناچ میں 75 کے قریب نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانے پر حملہ کر کے عملے کو یرغمال بنایا جسکے بعد اورناچ پولیس تھانے میں شدید توڑ پھوڑ بھی کی اسکے علاوہ نامعلوم مسلح افراد نے اورناچ بازار کو بھی اپنے حصار میں لے لیا اب تک کی اطلاعات کے مطابق نامعلوم افراد نے تاحال کسی کو جانی نقصان نہیں پہنچایا مگر نامعلوم مسلح افراد نے پولیس تھانہ اورناچ سے تمام اسلحہ اپنے قبضہ میں لے لیا ہے اور ایک پولیس موبائل بھی ساتھ لے گئے ہیں بقیہ نمبر 68 صفحہ 5 پر

معتبر ذرائع سے مزید تفصیلات حاصل کی جا رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 09 MAR 2025

Page No. 20

کوئٹہ: رمضان المبارک میں مہنگائی کی لہر جاری، روزہ دار اذیت کا شکار

ضلعی انتظامیہ کی کارروائیاں بے سود، سبزی گوشت پھلوں کے نرخ آسمان سے باتیں کرنے لگے، ریلیف دینے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ماہ صیام میں مہنگائی کا جن بے قابو، غریب عوام تو کجا متوسط طبقے کی قوت خرید بھی جواب دے گئی، مہنگائی کی مصنوعی لہر نے عوام کا بھرکس نکال دیا، انتظامیہ مہنگائی کنٹرول کرنے میں بری طرح ناکام تفصیلات کے مطابق ماہ رمضان میں ملک بھر کی طرح صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں بھی مہنگائی کا جن بے قابو ہوگیا ہے، غیر معیاری پھل، سبزیاں، دودھ، دہی، گوشت، مچھلی، دالیں، چاول، چینی، ادویات، مصالحہ جات، آئل، بیکری مصنوعات کی مہنگے داموں فروخت کا سلسلہ جاری ہے شہر بھر کی مارکیٹوں میں خوردنی اشیا کی قیمتوں میں زبردست اضافہ دیکھنے میں آیا ہے مارکیٹ سروے کے مطابق سبزیوں کی قیمتوں میں 50 سے 60 فیصد اضافہ، پھلوں کی قیمتوں میں 100 سے 150 فیصد جبکہ بکرے کا گوشت، گائے کا گوشت، مچھلی، مرغی، انڈے دالوں کی قیمتوں میں بھی ہوشربا اضافہ دیکھا گیا دوسری جانب صوبائی دارالحکومت میں تمام اشیا سرکاری ریٹ کے برعکس مہنگے داموں فروخت کی جارہی ہیں عوامی وسماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ دنیا بھر میں ماہ رمضان کے احترام میں مسلمانوں کے لئے خوردنی اشیا کی قیمتوں میں کمی کردی جاتی ہے لیکن قابل افسوس امر یہ ہے کہ ہمارے یہاں اس ماہ مقدس کو کمائی کا مہینہ سمجھا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ مہنگائی کی اس مصنوعی لہر نے غریب عوام کو کجا متوسط طبقے کی بھی کمر توڑ دی ہے عوام دو وقت کی روٹی کے محتاج ہوتے جارہے ہیں عوامی وسماجی حلقوں نے حکومت سے اپیل کی کہ عوام کو ریلیف دیا جائے اور خوردنی اشیا کی قیمتوں میں استحکام لانے کے لئے عملی اقدامات کئے جائیں محض بیانات پر ہی اکتفا نہ کیا جائے۔

شابان سے اغوا ہونیوالوں کے خاندان شدید ذہنی کرب میں مبتلا

9 ماہ گزرنے کے باوجود تین بیٹے اور دو بھتیجے بازیاب نہیں کروائے جاسکے، شیخ شان رضا

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں شابان کے علاقے سے اغوا کئے گئے تین بیٹوں، دو بھتیجوں سمیت سات افراد کو صوبائی حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے 9 ماہ سے زائد کا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود بازیاب نہیں کروا سکے ہیں رمضان المبارک میں مغویوں کے اہلخانہ افطار کے دسترخوان پر راہ تک رہے ہوتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار مغویوں کے والد شیخ شان رضا نے بیان میں کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان حکومت اور قانون نافذ کرنے والے ادارے شابان سے اغوا ہونے والے ہمارے 7 افراد کو بازیاب نہیں کروا پائے ہیں، ہمارا پورا خاندان اغوا کاروں کی قید میں مقید اپنے بچوں کیلئے پریشان اور دن رات ان کی رہائی کیلئے فکرمند ہی۔ انہوں نے وفاقی حکومت اور صوبائی حکومتوں سے دردمندانہ اپیل ہے کہ مہربانی کر کے ہمارے بچوں کو بازیاب کروایا جائے۔

Century Express Quetta

سستے بازار میں اشیاء کی قیمتیں معمولی کم، معیار ناقص

تین سستے بازار قائم کرنے کا اعلان ہوا تھا مگر صرف جوائنٹ روڈ پر ہی لگایا جاسکا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) حکومت بلوچستان کی جانب سے کوئٹہ کی عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے شہر کے 3 مختلف مقامات پر سستا بازار لگانے کا اعلان کیا گیا تھا تاہم اب تک جوائنٹ روڈ پر ہی رمضان سستا بازار لگایا جاسکا ہے۔ اس سستے بازار میں مرغی اور بڑے جانور کے گوشت سمیت دالیں، دودھ، سبزیاں اور بیکری کی اشیا دستیاب ہیں اس سستے بازار میں اشیاء خوردونوش آٹا، گوشت، دودھ و دہی، سبزی، فروٹس، مشروبات سمیت دیگر کے سٹالز موجود ہیں سستا بازار میں بڑا گوشت 1050 روپے، مٹن 1900 روپے فی کلو، مرغی 630 روپے، چینی 130، دودھ 170 روپے فی لیٹر اور 20 کلو کے آٹے کا تھیلا 1550 روپے میں فروخت کیا جارہا ہے جبکہ سستا بازار میں سبزی کے سٹال اور بیکری کی اشیا بھی دستیاب ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے کہ سستا بازار میں اشیاء خوردونوش کی قیمتیں مارکیٹ سے صرف 10 سے 20 روپے کم رکھی گئیں اور اشیا کی کوالٹی بہتر نہیں لیکن بحالت مجبوری بڑھتی مہنگائی کے سبب ان غیر معیاری اشیا کو خریدنے پر مجبور ہیں، انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ عوام کو ماہ صیام میں ریلیف فراہم کرنے کے لیے مزید موثر اقدامات کرے۔

MASHRIQ QUETTA

ڈیرہ اللہ یار میں مسلسل وارداتوں کیخلاف شہری سڑکوں پر نکل آئے

بلوچستان کو سندھ سے ملانے والی قومی شاہراہ پر دھرنا دے کر ہر قسم کی ٹریفک معطل کر دی، جعفرآباد میں سندھ طرز کے حالات پیدا کرکے ڈاکو راج قائم کیا جا رہا ہے

پولیس امن قائم رکھنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے دو روز قبل ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دو بے گناہ لوگ شہید ہوئے، عبدالرسول، عبدالحکیم، طاہر عمرانی و دیگر کا خطاب

ڈیرہ اللہ یار (نامہ نگار) ڈیرہ اللہ یار میں مسلسل وارداتوں کے خلاف شہری سڑکوں پر نکل آئے بلوچستان کو سندھ سے ملانے والی قومی شاہراہ پر دھرنا دے کر ہر قسم کی ٹریفک معطل کردی مظاہرین کا کہنا تھا کہ جعفرآباد میں سندھ طرز کے حالات پیدا کر کے ڈاکو راج قائم کیا جارہا ہے جس کی ہم کسی صورت اجازت نہیں دیں گے تفصیلات کے مطابق نیشنل پارٹی نے ڈیرہ اللہ یار میں بڑھتے ہوئے جرائم کے وارداتوں کے خلاف احتجاج کی کال دی جس میں شہری اتحاد انجمن تاجران مری اتحاد کے سینکڑوں افراد نے احتجاج ریلی نکالی اور شہر کے مرکزی مزدور چوک پر دھرنا دیا جس کے نتیجے میں بدترین ٹریفک جام ہوئی احتجاج دھرنے سے نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما میر عبدالرسول بلوچ جعفرآباد کے صدر عبدالحکیم بلوچ طاہر عمرانی محمد انور ابڑو میر عطاء اللہ مری میر غلام حسین بلیدی امداد حسین مری گلاب خان راہوجہ رستم خان کھوسہ ایاز جمالی و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مقامی پولیس امن قائم رکھنے میں بری طرح ناکام ہو چکی ہے دو روز قبل کیٹل فارم کے علاقے میں دوران ڈکیتی ڈاکوؤں کی فائرنگ سے دو بے گناہ لوگ شہید ہوئے مگر ایس ایچ او کیٹل فارم کے کانوں میں جوں تک نہیں رینگی ڈیرہ اللہ یار میں گھروں اور دوکانوں میں مسلح ڈکیتی کی وارداتوں کو اب تک پولیس ٹریس نہ کرسکی جس سے عوام میں غم وغصہ پایا جاتا ہے پولیس نے ناقص کارکردگی سے وارداتوں کے بعد ملزمان باآسانی فرار ہورہے ہیں پولیس ان واقعیات میں ملوث ملزمان کو گرفتار کرنے میں مکمل طور پر ناکام نظر آرہی ہے مقررین کا کہنا تھا کہ جعفرآباد کے عوام پرامن شہری ہیں انہیں تحفظ فراہم کرنے کیلئے اقدامات کئے جائیں اور گھروں میں مسلح ڈکیتیوں اور کیٹل فارم کے واقعہ میں ملوث ملزمان کو اڑتالیس گھنٹوں میں گرفتار نہیں کیا گیا تو نیشنل پارٹی عوام کی قوت کے ساتھ شہر میں مزید سخت احتجاج پر مجبور ہوجائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: میزان کوئٹہ

Bullet No. 6

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 21

تمام سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل!

بلوچستان میں سرد علاقوں کے تعلیمی اداروں میں تعطیلات ختم ہوگئیں اور اس طرح یکم مارچ سے تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ چونکہ حکومت نے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کا ٹاسک بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو دیا گیا۔ جو اس نے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں صوبے بھر کے سرکاری سکولوں نیں مفت درسی کتب کی ترسیل 100 فیصد وقت سے پہلے اہداف کو مکمل کرلیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے دفتر میں کتب کی ترسیل کے جائزہ اجلاس کے موقع پر کیا۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے دستیاب اعداد وشمار کے مطابق 9,309,000 درسی کتب صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں تقسیم کردی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیل حمید درانی کی ولولہ انگیز قیادت میں صوبے میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جارہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیمی نقصان کا شکار نہ ہو۔ صوبے کی تاریخ میں پہلی مرتبہ سکول کھلنے سے قبل تمام سرکاری تعلیمی اداروں میں نصابی کتب پہنچ گئی ہیں۔ رواں سال بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ نے اپنے مالیاتی نظم وضبط کے باعث براہ راست 75 کروڑ روپے جبکہ بلواسطہ طور پر ایک ارب روپے سے زائد کی بچت کی ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن کے مطابق تعلیم حکومت کی اولین ترجیح ہے اور اس حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔

ہم سمجھتے ہیں کہ بلوچستان کے تمام سرکاری سکولوں میں تعلیمی سال شروع ہونے سے قبل مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل ہونا بلاشبہ صوبائی حکومت کا شاندار کارنامہ ہے۔ ایسا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی انتھک کوششوں سے ممکن ہوا جو کہ قابل تعریف اقدام ہے کیونکہ اس سے قبل صوبے میں سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل نہ صرف وقت پر مکمل نہیں ہوتی تھیں بلکہ اکثر سال کے ختم ہونے تک بعض کتب بچوں کو نہیں ملتی تھیں۔ جس کے باعث ان کی تعلیم بری طرح متاثر ہوتی تھی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اپنی تعلیمی وژن کے مطابق یہ اہم معاملہ احسن طریقے سے سرانجام دیا جو کہ ایک بہت بڑی کامیابی اور ان کا علم دوستی کا ثبوت ہے۔

صوبائی حکومت نوجوانوں کو صحت مند سرگرمیوں کے مواقع فراہم کر رہی ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کیلنڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کر رہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کیے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ اسپورٹس ہاسٹل ان کی زندگی کا ایک اہم حصہ رہا ہے اور آج بھی وہ کھیلوں کو اپنی زندگی کا لازمی جزو سمجھتے ہیں انہوں نے کہا کہ کوئٹہ کے چند نامور کھلاڑی اس تقریب میں موجود ہیں جو بلوچستان کی کھیلوں سے وابستگی کا مظہر ہیں وزیراعلیٰ نے ڈی ایچ اے کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ انہوں نے کرکٹ کو کوئٹہ سے جوڑ کر ایک قابل تحسین کام کیا ہے اس ضمن میں صوبائی حکومت کھیلوں کے فروغ کے لیے ڈی ایچ اے کے ساتھ شانہ بشانہ کھڑی رہے گی انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کمی بیشی ہو سکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکتا ہے انہوں نے کہا کہ کھیل معاشروں کو قریب لانے کا ایک مؤثر ذریعہ ہے اور اس سے نوجوانوں میں نظم و ضبط اور ٹیم ورک جیسی خصوصیات فروغ پاتی ہیں وزیراعلیٰ نے کہا کہ مزید لوگ کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کو اسپانسر کریں تاکہ بلوچستان کے کھلاڑیوں کو مزید مواقع مل سکیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے اور نوجوانوں کو مثبت سرگرمیوں میں مشغول رکھنے کے لیے سہولیات فراہم کرے گی انہوں نے مشیر کھیل و یوتھ افیئرز بلوچستان مینا مجید بلوچ کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ ان کی محنت اور کاوشوں سے صوبے بھر میں کھیلوں کی صحت مندانہ سرگرمیوں کو فروغ حاصل ہو رہا ہے تقریب میں ایڈمنسٹریٹر ڈی ایچ اے کوئٹہ بریگیڈیئر اظہر منیر اور کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کے اونر ندیم عمر نے بھی خطاب کیا جبکہ دونوں پارٹنرز کے مابین باہمی سمجھوتے کی دستاویزات پر بھی دستخط کیے گئے اس موقع پر صوبائی وزراء، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین صوبائی اسمبلی بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 09 MAR 2025

Page No. 23

وزیراعلیٰ بلوچستان کا مستحسن عزم، گڈ گورننس کو یقینی بنانے کی ضرورت!!

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک بار پھر اپنے اس عزم کا اعادہ کیا ہے کہ ان کی قیادت میں موجودہ صوبائی حکومت صوبے کے دیرینہ مسائل کے حل، عوام کی امیدوں و توقعات کی بارآوری اور گڈ گورننس کے قیام کو یقینی بنانے کے حوالے سے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرے گی۔ اس سے قبل بھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی متعدد باراس نکتے کی وضاحت وصراحت کرتے آئے ہیں کہ بلوچستان کی غربت، پسماندگی اور مسائل کے ذمہ دار کوئی دوسرا صوبہ یا وفاقی حکومت نہیں بلکہ ہم خود ہیں کیونکہ ماضی میں یہاں آنے والی حکومتوں اور مرکز میں عوام کے مسائل کے حل کے لئے جانے والے عوامی نمائندوں نے عوام دوستی کا مظاہرہ نہیں کیا ہمارے نمائندوں نے سستی کی اغماض برتا اور اس کے باعث مسائل سنگین ہوئے مسائل میں اضافے کی ایک بڑی وجہ یہ رہی کہ ماضی کی حکومتوں نے بلند و بانگ دعوے تو کئے مگر اچھی اور عوام دوست طرز حکمرانی کو یقینی نہیں بنایا جس کے باعث یہاں پہلے سے موجود مسائل بھی سنگین و گھمبیر ہوئے اور عوام بالخصوص نوجوانوں میں بھی مایوسی کی لہر دوڑی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے تواتر سے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے انہیں آگے آنے کی دعوت دیتے ہوئے یہ باور کراتے رہے ہیں کہ حکومت ان کی ہر ممکن حوصلہ افزائی اور سرپرستی کرے گی اور اچھی طرز حکمرانی کو اب یقینی بنایا جائے گا گزشتہ روز بھی وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے اپنے اسی عزم کا اعادہ کیا اور کہا کہ منفی تاثر کو درست کرنے کی ضرورت ہے حکومت منفی تاثر کو دور کرتے ہوئے اچھی اور مثالی گورننس کو یقینی بنائے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نوجوانوں کو کھیلوں اور صحت مندانہ سرگرمیوں کے بھرپور مواقع فراہم کر رہی ہے تاریخ میں پہلی بار نوجوانوں کی ضروریات سے ہم آہنگ یوتھ پالیسی منظور کی گئی ہے جبکہ صوبے میں پورا سال کھیلوں کی سرگرمیوں کے لئے جامع اسپورٹس کلینڈر مرتب کیا گیا ہے، نوجوانوں کو منفی سرگرمیوں سے دور کر کے مثبت ترقی کی جانب راغب کر رہے ہیں، بلوچستان کے کھلاڑیوں کو قومی سطح پر کرکٹ کھیلنے کے مواقع فراہم کئے جائیں تو وہ اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا سکتے ہیں انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کی ترقی کے لیے حکومت نے پہلی مرتبہ یوتھ پالیسی بنائی ہے تاکہ انہیں مثبت سرگرمیوں کی جانب راغب کیا جا سکے میر سرفراز بگٹی نے نوجوانوں کو ریاست کے ساتھ جوڑنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ بیڈ گورننس کی وجہ سے نوجوان ریاست سے دور ہوئے تاہم ریاست سے متعلق منفی تاثر کو حقائق کے مطابق درست کرنے کی ضرورت ہے گورننس کے مسائل کو ریاست سے جوڑنا درست نہیں وزیراعلیٰ نے کرکٹ ٹیموں کی سلیکشن پر بات کرتے ہوئے کہا کہ ان کی درخواست ہے کہ کوئٹہ کے کھلاڑیوں کو قومی سطح کی ٹیموں میں شامل رکھا جائے تاکہ بلوچستان کے ٹیلنٹ کو قومی سطح پر آگے بڑھنے کے مواقع مل سکیں قومی سطح کے مواقع نہ ملنے کی وجہ سے بلوچستان کے نوجوان کھلاڑیوں میں کچھ کمی بیشی ہو سکتی ہے تاہم حوصلہ افزائی سے ان کی صلاحیتوں کو نکھارا جا سکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس عزم کا اظہار کیا کہ حکومت صوبے میں کھیلوں کی ترقی کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔ کھیلوں کے فروغ اور نوجوانوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی اور سرپرستی اشد ضروری ہے اور اس بات موجودہ حکومت کے اقدامات مستحسن ہیں مگر بنیادی نکتہ جس کی جانب وزیراعلیٰ نے محض اشارہ کیا ہے وہ زیادہ غور طلب ہے یعنی بلوچستان میں گڈ گورننس کو یقینی بنانے کی ضرورت۔ ہم بلوچستان نیوز کے ان صفحات اور ان سطور میں پہلے بھی اس رائے کا اظہار کر چکے ہیں آج بھی ہم یہی سمجھتے ہیں کہ بلوچستان میں اگر ماضی کی حکومتیں اچھا ٹریک سیٹ کر کے جاتیں تو شاید آج اتنے زیادہ مسائل نہ ہوتے مگر کیا کیا جا سکتا ہے کہ ماضی کی حکومتوں نے محض وقت گزاری کی اور چلی گئیں اس وقت ہمارے صوبے کو ترقی کی ضرورت ہے ڈویلپمنٹ پلاننگ اور وسائل میں توازن لانے کی ضرورت ہے سالانہ ترقیاتی پروگرام دستیاب مالی وسائل کے اندر رہتے ہوئے تشکیل دیئے جائیں اور خسارے کا حجم کم سے کم رکھا جائے وفاق پر انحصار کو بتدریج ختم کرنا ہوگا پائیدار ترقی کے ثمرات عوام تک پہنچانے اور مشکلات کم کرنے کے لئے بہتر طرز حکومت اور مثبت سمت کا تعین اشد ضروری ہے گورننس ٹھیک کرنے کے لئے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی ہر طرح کا پولیٹیکل پریشر لینے کے لئے تیار رہنے کی بات ایک سال قبل یعنی جب وہ نئے نئے وزیراعلیٰ بنے اسی وقت کر چکے ہیں سروس ڈلیوری کا نظام موثر اور بہتر ہونے سے ہی عوامی مشکلات کم کی جا سکتی ہیں شفافیت پر مبنی گورننس کے قیام کے لئے نظام میں موجود سقم کو دور کر کے احتساب اور جوابدہی کا موثر عمل اپنانے کی ضرورت ہے

Law and order crisis

Balochistan has been seriously affected by the deepening crisis of law and order. The escalating wave of subversive incidents, bomb blasts, and targeted killings paints a grim picture of a province teetering on the edge. The once-vital arteries of Balochistan, its highways, have become perilous routes, further isolating communities and crippling economic activity. The consequences of this deteriorating security landscape are devastating, compounding the existing miseries of a population already facing significant challenges.

The statistics speak for themselves. The frequency of violent incidents has demonstrably increased, shattering the fragile sense of security that once existed. Each bomb blast, each targeted killing, chips away at the social fabric, breeding fear and distrust. Business activities have ground to a near halt, stifling economic growth and exacerbating poverty. The closure of roads, often a consequence of security concerns, disrupts the flow of goods and services, causing hardship for people from all walks of life. Essential supplies are delayed, livelihoods are jeopardized, and the sense of isolation deepens.

The response from the provincial government has been woefully inadequate. While rhetoric and promises abound, concrete actions that inspire confidence and bring tangible change are conspicuously absent. The lack of visible progress has fueled a sense of disillusionment among the populace, who feel abandoned and betrayed. The perception of inaction has eroded the already fragile trust between the government and the people, creating a chasm that seems to widen with each passing day.

Adding to the complexity of the situation are the persistent and deeply troubling allegations of enforced disappearances. These incidents have become a daily source of anguish, sparking widespread protests and fueling a climate of fear. The sight of families, desperate for answers, taking to the streets is a stark reminder of the human cost of the ongoing crisis. The failure to address these allegations transparently and effectively only serves to deepen the sense of injustice and alienation. The current state of affairs demands a fundamental shift in approach. The provincial government must move beyond empty promises and demonstrate a genuine commitment to restoring law and order. This requires a multi-pronged strategy that addresses the root causes of the instability. There is a need for a comprehensive and intelligence-driven security strategy. This strategy must focus on proactive measures to prevent incidents, rather than merely reacting to them. It must also involve strengthening the capacity of law enforcement agencies, ensuring they are adequately equipped and trained to tackle the complex challenges they face. The government must prioritize economic development and social inclusion. The government must engage in meaningful dialogue with all stakeholders.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 25

”بلوچستان میں دہشت گردی! بھارت براہ راست ملوث“

افکار زاہدی
نسیم الحق زاہدی
naseemulhaq.nuhz@gmail.com

بھارت ہمیشہ سے بلوچستان میں علیحدگی پسند، عسکریت پسند تنظیموں کو مالی اور اسلحے کی مدد فراہم کرتا رہا ہے۔ کلبھوشن یادیو کی گرفتاری اور اس کے اعتراف اس بات کا ثبوت ہیں کہ بھارت بلوچستان میں دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ بھارت کی عالمی دہشت گردی صرف بلوچستان، پاکستان تک ہی محدود نہیں ہے بلکہ وہ پورے خطے کو نشانہ بنا رہا ہے۔ عالمی شواہد اور اعداد و شمار واضح کرتے ہیں کہ بھارت عالمی سطح پر دہشت گردی کا پورا نیٹ چلا رہا ہے۔ ایک طرف وہ مقبوضہ کشمیر میں ریاستی دہشت گردی کا مرتکب ہو رہا ہے تو دوسری طرف اس نے خود اپنے ملک کے اندر اقلیتوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ بھوٹان، سری لنکا چین اور پاکستان میں بھارتی دراندازی خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے۔ عالمی سطح پر بھارتی دہشت گردی، ٹارگٹ کلنگ، ماورائے عدالت قتل اور دوست ممالک کے ساتھ دھوکہ دہی کے بے شمار واقعات عالمی میڈیا کی زینت بن چکے ہیں۔ قطر کے ساتھ دیرینہ تجارتی تعلقات رکھنے والا بھارت اپنے دوست ملک قطر کے عسکری راز چرا کر اسرائیل کو دے رہا تھا جس کی اطلاع ملنے پر 30 اگست 2022 کو قطری سیکورٹی اداروں نے لاجسٹک سپلائی کمپنی میں انڈر کور کام کرنے والے آٹھ بھارتی نیول آفیسرز کو گرفتار کیا اور پھر جرم ثابت ہونے پر انہیں سزائے موت دی گئی۔ یاد رہے کہ یہ وہی قطر ہے جہاں ہزاروں بھارتی خاندان رہائش پذیر اور برسر روزگار ہیں۔ کینیڈا جیسے ملٹی نیشنل ملک میں گھس کر سکھ رہنما ہردیپ سنگھ نجر کا قتل بھی بھارتی ریاستی دہشت گردی کی ایک حالیہ مثال ہے۔ حماس اسرائیل جنگ میں انسان دشمنی، اسلام دشمنی اور پاکستان دشمنی کی بنیاد پر اسرائیل کا ساتھ دینے اور مظلوم فلسطینیوں پر وحشیانہ بمباری پر خوشی کا اظہار کرنے پر بھارت پوری دنیا کی باشعور اور انسان دوست معاشروں کا اعتماد کھو چکا ہے۔ امریکی اخبار واشنگٹن پوسٹ نے پاکستان میں دہشت گردی اور ٹارگٹ کلنگ کے حوالے سے بھارت کا گھناؤنا کردار بے نقاب کیا تھا۔ واشنگٹن پوسٹ کی رپورٹ کے مطابق بھارت پاکستان میں دہشت گرد کارروائیوں کے ذریعے ٹارگٹ کلنگ میں ملوث ہے۔ بھارتی ایجنسی ”را“ نے اجرتی قاتلوں اور افغان ہتھیاروں کے ذریعے پاکستان میں کم از کم چھ افراد کی ٹارگٹ کلنگ کی۔ رپورٹ کے مطابق اپریل 2024ء میں دو نقاب پوشوں نے لاہور میں عامر تانبا نامی شخص کو گولیوں کا نشانہ بنایا اور فرار ہو گئے۔ یہ واقعہ بھی بھارتی خفیہ قتل مہم کا تسلسل ہے۔ بھارتی ایجنسی ”را“ نے پاکستان میں کئی افراد کو نشانہ بنایا، شواہد سے یہ واضح ہوتا ہے کہ پاکستانی افراد کے قتل میں بھارت براہ راست ملوث ہے۔ امریکی اخبار کے مطابق 2014ء میں بھارتی قومی سلامتی کے مشیر اجیت دول نے کہا تھا کہ پاکستان پر حملہ کرنا غیر حقیقی ہے لیکن ہم اپنے مقاصد کے حصول کے لیے خفیہ ذرائع استعمال کر سکتے ہیں۔ رپورٹ میں مزید کہا گیا کہ 2021ء کے بعد بھارت کی انٹیلی جنس ”را“ نے پاکستان میں متعدد افراد کو قتل کرنے کے لیے ایک خفیہ مہم چلائی جس میں کئی پاکستانی شہریوں کو نشانہ بنایا گیا۔ پاکستان کی سلامتی کو کسی بھی طریقے سے نقصان پہنچانے کا بھارتی ایجنڈا تو قیام پاکستان کے وقت ہی طے پا گیا تھا جس پر عمل کرنے میں بھارت کی کسی بھی حکومت نے کبھی کوئی کسر نہیں چھوڑی۔ اس ایجنڈے کے تحت ہی پاکستان پر تین باقاعدہ جنگیں مسلط کی گئیں۔ 1971ء کی جنگ میں بھارتی پروردہ دہشت گرد اور عسکری تنظیم مکتی باہنی کی معاونت سے پاکستان کو دولخت کیا گیا جس کے بعد بھارت باقی ماندہ پاکستان کی سلامتی کے بھی درپے ہو گیا۔ اس نے آبی دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو کبھی سیلاب میں ڈبونے اور کبھی بھوکا پیاسا مارنے کی سازشیں کیں اور پھر باقاعدہ دہشت گردی کے ذریعے پاکستان کو ٹارگٹ کرنا شروع کر دیا گیا۔ بھارت نے کابل کی کٹھ پتلی کرزئی حکومت کی معاونت سے افغان سرزمین کو اپنے دہشت گردوں کی تربیت اور انہیں افغان سرحد سے پاکستان میں داخل کرنے کے لیے استعمال کرنے کا سلسلہ شروع کیا۔ یہ سلسلہ ہنوز جاری ہے جس میں افغانستان کی موجودہ عبوری حکومت بھی اس کی شریک کار بن چکی ہے۔ اس کے نتیجے میں پاکستان میں دہشت گرد حملوں میں اضافہ ہوا ہے جبکہ پاکستانی خفیہ ادارے دہشت گردی کی ان وارداتوں میں بھارت اور افغان حکومت کے ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد اکٹھے کر کے اقوام متحدہ سیکریٹریٹ، امریکی دفتر خارجہ اور دوسرے عالمی اور علاقائی فورمز کو فراہم کر چکے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل بھارت کے فوجی سربراہ نے ناعاقبت اندیش بیان دیتے ہوئے کہا کہ ”پاکستان دہشت گردی کا مرکز ہے اور بھارت کے زیر قبضہ جموں کشمیر میں جو خون ریزی ہو رہی ہے وہ پاکستان کے ایماء پر ہو رہی ہے“ بھارتی وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے اس سے بھی چند قدم آگے بڑھ کر کہا کہ ”پاکستان بھارت کو غیر مستحکم کرنے میں مستقل لگا ہوا ہے۔“ ان جاہلانہ، اشتعال انگیز اور حقیقت سے [illegible] اور وزارت خارجہ پاکستان نے [illegible] آئی ایس پی آر نے [illegible] بجا طور پر کہا ہے کہ [illegible] بھارت کی من گھڑت دہشت گردی کے [illegible] کی موجودگی کا [illegible] لیتے ہوئے بھارت کی فوجی قیادت کو خود فریبی میں مبتلا ہونے کے بجائے زمینی حقائق کو تسلیم کرنا چاہیے۔ اس طرح کی من گھڑت کہانیاں بھارت کے سیاست دان اور فوجی قیادت کی گھٹی میں ماضی سے لے کر آج تک شامل رہی ہیں جس کے نتیجے انہیں ہمیشہ منہ کی کھانا پڑی ہے۔ صوبہ بلوچستان قیام پاکستان کے ساتھ ہی کئی طرح کی بیرونی سازشوں کا شکار ہو گیا۔ سانحہ مشرقی پاکستان کے بعد ازلی دشمن بھارت نے اس صوبے کو خاص طور پر نشانہ بنایا، پہلے آزاد بلوچستان کی چنگاری سلگائی پھر اس کو ہوا دی گئی۔ بلوچستان میں دہشت گرد تنظیموں کو مکمل بھارتی مدد حاصل ہونے کی وجہ سے گذشتہ برس دہشت گرد حملوں کی تعداد میں اضافہ ہوا ہے۔ رواں سال جنوری میں تربت میں ایک مسافر بس پر حملہ پھر قلات کے علاقے منگچر کے مقام پر سیکورٹی فورسز پر حملہ جس میں اٹھارہ جوانوں نے جام شہادت نوش کیا، اس میں حملے میں 23 خوارج جہنم رسید ہوئے۔ اس کے علاوہ گذشتہ روز تربت، جامع مسجد ملک آباد میں نماز تراویح پڑھاتے ہوئے جمعیت علمائے اسلام کیچ کے رہنما اور معروف عالم دین مفتی شاہ میر بزنجو کی شہادت ایک المناک واقعہ ہے۔ کالعدم تنظیمیں بھارتی مدد سے مسلسل نہتے بے گناہ بلوچوں کا قتل عام کر رہی ہیں جو بلوچ نسل کشی کی ایک بدترین مثال ہے۔ واضح رہے کہ ملک دشمن اور ان کے سہولت کار دہشت گردوں کے جرائم پر پردہ ڈالنے کے لیے ریاستی اداروں کے خلاف بے بنیاد پراپیگنڈا کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 09 MAR 2025

Page No. 26

ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی اور عوامی خدمات

تحریر۔نیک محمد
ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ

ایک بات قابل ذکر ہے کہ ملک کی تعمیر وترقی میں خواتین کی شمولیت انتہائی اہمیت کی حامل ہوتی ہے آج کے جدید دور میں خواتین نے اپنی محنت کے بلبوتے پر یہ ثابت کر کے دکھایا ھے کہ وہ مردوں کے ساتھ شانہ بشانہ کام کر کے ملک کی تعمیر وترقی میں کردار ادا کر سکتی ہیں یوں تو پاکستان بھر میں خواتین نہ صرف سرکاری عہدوں پر فائز ہیں بلکہ سیاسی میدان میں بھی وہ پیچھے نہیں رہی ہیں جس عہدے پر بھی فائز رہیں بہت خوب محنت کی میں آج بلوچستان کی ایک بڑے گھرانے یقینی سردار گھرانے سے تعلق رکھنے والی خاتون صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیذی جو پہلے بھی حکومت میں مختلف عہدوں، صوبائی وزیر برائے محکمہ صحت، صوبائی وزیر برائے محکمہ قانون وپارلیمانی امور، صوبائی وزیر برائے سائنس وانفارمیشن ٹیکنالوجی رہ چکی ہیں کا ذکر ضرور کروں گا وہ بلوچستان کی باہمت اور فعال سیاسی شخصیات میں ایک نمایاں نام ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کا ہے، جو صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں کی حیثیت سے نہ صرف خواتین کی ترقی کے لیے سرگرم عمل ہیں بلکہ عوامی بہبود کے مختلف منصوبوں کو بھی عملی جامہ پہنانے میں مصروف عمل ہیں۔ان کی قیادت میں استامحمد ضلع میں کئی اہم ترقیاتی منصوبے جاری ہیں، جو عوام کی فلاح و بہبود کے ساتھ ساتھ علاقے کی مجموعی ترقی میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں جو استامحمد میں ترقیاتی کاموں کا تسلسل جاری ہے صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی نے اپنی انتھک محنت اور ویژن کی بدولت استامحمد کو جدید سہولیات سے آراستہ کرنے کی مہم کا آغاز کیا ھوا ھے اس مقصد کے تحت شہر کی خوبصورتی اور انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے کے لیے کئی اہم منصوبے زیر تکمیل ہیں، جن میں پبلک پارک استامحمد، شہر کی گلیوں اور سڑکوں کی تعمیر شہر کی خوبصورتی کے لیے ٹف ٹائل بچھانے کے منصوبے جاری ہیں، جو علاقے کو ایک جدید اور منظم انداز فراہم کریں گے اس کے علاوہ محلوں اور دھاتوں میں بجلی کے نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹرانسفارمرز کی تنصیب اور بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے، تاکہ عوام کو بلاتعطل بجلی مہیا ہو سکے دیگر ترقیاتی منصوبے عوام کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مختلف بنیادی سہولیات کے منصوبے زیر غور ہیں، جن میں پینے کے صاف پانی کی فراہمی، نکاسی آب کے منصوبے، اور تعلیمی وصحت کے منصوبے شامل ہیں اگر بات کی جائےعوامی خدمت میں تو بلیدی خاندان کا کردار تو یہ بات کسی سے ڈھکی چھپی نہیں ہے اگر بات کی جائے سیاسی امور کی تو سیاست میں کامیابی سے قدم جمانے والے نوجوان کی جو ضلع بھر میں جانے پہچانے والے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کے بھائی سردار زادہ عطاء اللہ خان بلیدی ہیں جو کسی تعارف کے محتاج نہیں ہیں۔ وہ عوامی خدمت کے جذبے سے سرشار ہیں اور علاقے کی ترقی کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ ان کی رہنمائی میں استامحمد میں کئی ترقیاتی منصوبے مکمل کیے جا چکے ہیں اور مزید منصوبے تکمیل کے مراحل میں ہیں صوبائی مشیر برائے ترقی نسواں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی خواتین کی ترقی کے لیے عملی اقدامات کا آغاز کر دیا ھے ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی قیادت میں خواتین کی ترقی اور ان کے حقوق کے تحفظ کے لیے کئی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔خواتین کے لیے تعلیمی، معاشی اور سماجی مواقع پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ انہیں خود مختار بنانے کے لیے مختلف اسکیمیں متعارف کروائی جا رہی ہیں۔ان کی کوشش ہے کہ خواتین کو معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بنایا جائے، تاکہ وہ معاشرے میں فعال کردار ادا کر سکیں ڈاکٹر ربابہ خان بلیدی کی قیادت میں استامحمد ایک نئے دور میں داخل ہو رہا ہے، جہاں جدید سہولیات، بنیادی ڈھانچے کی بہتری، اور خواتین کی ترقی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے تو وہاں پر عوام کی فلاح و بہبود کے لیے ان کی خدمات ایک روشن مثال ہیں ان کی کاوشوں سے نہ صرف استامحمد بلکہ پورا بلوچستان ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا اس موقع پر میں شہریوں کے مسائل جن میں امن وامان کا قیام، پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کی بہتری، شعبہ صحت کی کارکردگی کو مزید مؤثر بنانے، اور میونسپل کارپوریشن کی خدمات بہتر ضرور ہیں مگر مزید بہترین کرنے کی اشد ضرورت ہے کیونکہ یہ ادارے ایسے ہیں جن کا تعلق براہ راست عوام سے ھیاس لیے ان پر توجہ دینے کی اشد ضرورت ہے اس حوالے سے سیاسی قیادت اپنی توجہ اس طرف میذول کرئیں تو یقیناً ضلع ترقی کے سفر پر گامزن ہوگا اور عوام ان کے ثمرات سے مستفید ہو سکیں گے اس بار ضلع استامحمد کی عوام کو سنہری موقع ملا ہے کہ اس وقت دو وزراء عوامی مسائل کے حل کیلئے تمام ضروری اقدامات اٹھا رہے ہیں اور وزراء سے عوام کو بڑی توقعات وابستہ ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: بلوچستان نیوز

Bullet No. 6

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 27

سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے اُمید کی کرن

تحریر: اسد جمالی

ہر سال دنیا بھر میں 8 مارچ کو خواتین کا عالمی دن منایا جاتا ہے اور خواتین کے عزم اور حوصلے کے ساتھ ساتھ ان کے حقوق پر بات کی جاتی ہے ۔ مختلف فورمز پر تقاریر اور پروگرامز منعقد کیے جاتے ہیں ۔ دنیا بھر کے انسانی حقوق کے اداروں کے سربراہان اور تنظیموں کی جانب سے خوبصورت پیغامات دیے جاتے ہیں ۔ ہر فورم پر خواتین کے حقوق کی بات کی جاتی ہے اور خواتین کے کردار کو سراہا جاتا ہے ۔ پاکستان میں بھی اس دن مختلف پروگرامز منعقد کیے جاتے ہیں اور خواتین کے حقوق اور خواتین کے کردار پر لمبی چوڑی تقریریں کی جاتی ہیں ۔ پاکستانی معاشرے میں خواتین کے کردار اور پاکستان کی تاریخ پر نظر دوڑائی جائے تو ہمیں بہت سی ایسی مضبوط خواتین کے نام نمایاں طور پر نظر آتے ہیں جنہوں نے اپنے اپنے شعبوں میں بھرپور کامیابی حاصل کی اور اپنی شخصیت اور قابلیت سے کامیاب خواتین کے طور پر جانی جاتی ہیں ۔ جب ہم خواتین کے بین الاقوامی دن کا جشن مناتے ہیں تو ایسی خواتین کا ذکر کرنا ضروری ہے جنہوں نے اپنی جدوجہد، لگن اور محنت سے ایک خاص مقام بنایا ۔ ایسی خواتین کا ذکر کیا جائے تو انمیں ایک نام سینیٹر ثمینہ ممتاز کا بھی آتا ہے جنہوں نے بہت کم عرصے میں اپنی قابلیت، محنت اور جذبے سے پاکستان بھر میں خصوصاً بلوچستان میں ایک خاص مقام بنالیا ہے اور ان کی سینٹ میں نمائندگی بلوچستان کے لئے فخر کا باعث ہے ۔ محترمہ ثمینہ ممتاز زہری نے بحیثیت سینیٹر ایوان بالا یعنی سینٹ کے پلیٹ فارم سے نہ صرف بلوچستان کی خواتین بلکہ بلوچستان کے حقوق کے لئے بھی موثر اور بھرپور آواز اٹھائی ہے ۔ محترمہ سینٹ کی اسٹینڈنگ کمیٹی برائے انسانی حقوق کی چیئرپرسن کے ساتھ ساتھ مختلف اسٹینڈنگ کمیٹیز کی رکن بھی ہیں اور اپنی توانا اور بھرپور آواز میں بلوچستان کی نمائندگی کر رہی ہیں ۔ بحیثیت انسانی حقوق سے متعلق اسٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرپرسن، ایک سیاستدان اور ایک ماں، ہونے کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی بیٹی کی حیثیت سے ثمینہ ممتاز زہری صاحبہ ہر جگہ خواتین کے لئے ایک رول ماڈل کی حیثیت رکھتی ہیں ۔ ثمینہ ممتاز زہری کے کیریئر پر نظر دوڑائیں تو محسوس ہوتا ہے کہ اپنی کامیابیوں اور محنت سے بہت کم عرصے میں وہ پاکستان کی بااثر اور موثر آواز بن چکی ہیں ۔ وہ ایسی خاتون ہیں جو مثبت روایتوں کی پاسدار ہیں جبکہ دوسری جانب ناقص اور نام نہاد روایتوں کو نہیں مانتیں اور سچی اور حق بات کہنے سے نہیں گھبراتیں ۔ سینٹ کا فورم ہو

یا انسانی حقوق کی بات سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے اپنی موثر آواز، اپنے روشن خیالات اور مثبت سوچ کے ذریعے نہ صرف خواتین بلکہ مختلف مسائل کی نشاندہی اور ان کے موثر حل کے لئے بھرپور کوششوں کے ساتھ ساتھ بلوچستان کی نمائندہ ہونے کا کی بھی بھرپور نمائندگی کا حق ادا کیا اور یہی وجہ ہے کہ آج ان کا نام پاکستانی سیاست میں ایک روشن ستارے کی مانند چمک رہا ہے ۔ ان کا یہ سفر انسانی حقوق، معاشرتی انصاف اور خواتین کو بااختیار بنانے کے لئے ان کی غیر متزلزل وابستگی کا ثبوت ہے ۔ انسانی حقوق سے متعلق اسٹینڈنگ کمیٹی کی چیئرپرسن کی حیثیت سے سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری نے پاکستان میں قانون سازی کی اصلاحات کی وکالت کرنے اور انسانی حقوق کے تحفظات کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کیا ہے ۔ انہوں نے کارپوریٹ و بینکاری اصلاحات، قانونی امداد کے نظام اور شہری اور فوجداری قانون جیسے معاملات پر توجہ مرکوز کی ہے ۔ محترمہ ثمینہ ممتاز زہری روایتی سیاست سے بالاتر شخصیت ہیں اور ایک پریکٹسنگ وکیل ہونے کے ناطے خواتین کے حقوق اور معاشرتی اصلاحات کی ایک مضبوط وکیل کا کردار ادا کر رہی ہیں ۔ ایک منصفانہ اور مساوی معاشرے کی تشکیل کے لئے ان کی لگن نے ان گنت خواتین کی سیاست، قانون اور معاشرتی سرگرمی میں کیریئر کے حصول کے لئے حوصلہ افزائی کی ہے اور یہی وجہ ہے کہ ان کی شخصیت پاکستانی خواتین میں ایک رول ماڈل کی حیثیت اختیار کر گئی ہے اور ہمیں یقین ہے کہ مستقبل میں سینیٹر ثمینہ ممتاز زہری ایک مضبوط، توانا اور مثبت سوچ کی حامل خاتون سیاست دان کی حیثیت سے نمایاں کامیابیاں حاصل کریں گی ۔

گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ بلوچستان کی تعمیروترقی کا اہم سنگِ میل

پاکستان میں سب سے بڑا ائیرپورٹ نہ صرف بلوچستان کو عالمی ممالک سے جوڑے گا بلکہ خطے میں تجارتی وکاروباری سرگرمیوں کا باعث بن کر عوام کو کئی فوائد بھی دے گا

معظم خان

پاک، چین اقتصادی راہداری مختلف نشیب و فراز سے گزرتے ہوئے دوسرے مرحلے میں داخل ہوچکی ہے اور اس عرصے میں پاکستان کو حقیقی معنوں میں آگ وخون کا دریا عبور کرنا پڑا کہ ملک دشمن قوتیں اس میگا منصوبے کو ناکام بنانے کے لیے درجنوں دہشت گردانہ حملے کرواچکی ہیں، جن میں سیکڑوں افراد لقمہ اجل بنے، جب کہ آنے والے دنوں میں بھی اس منصوبے کے خلاف سازشوں اور تخریبی کارروائیوں میں اضافے کے خدشات ظاہر کیے جارہے ہیں۔ تاہم، خوش آئند امر یہ ہے کہ یہ منصوبہ مسلسل آگے بڑھ رہا ہے۔ نئے گوادر بین الاقوامی ہوائی اڈے کا افتتاح پاکستان کے لیے ایک اہم کامیابی ہے جو بنیادی رابطہ ڈھانچے کو جدید اور عالمی روابط کو مضبوط بنانے کے لیے قومی عزائم کی عکاسی کرتا ہے۔ یہ سنگ میل نہ صرف ملک کے ہوابازی کے منظرنامے کو بلند کرتا بلکہ علاقائی ترقی اور دیرپا روابط استوار کرنے کے لیے پاکستان اور چین کے مشترکہ وژن کو بھی اجاگر کرتا ہے۔

20 جنوری 2025ء کو سی پیک کے ایک انتہائی اہم حصے، گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو باقاعدہ طور پر فعال کردیا گیا۔ اس ایئرپورٹ کا افتتاح گزشتہ برس یومِ آزادی کے موقعے پر کیا جانا تھا، لیکن سیکیورٹی خدشات کے باعث افتتاحی تقریب موخر کردی گئی۔ پھر 14 اکتوبر 2024ء کو چینی وزیرِاعظم، لی چیانگ نے اسلام آباد سے گوادر ایئرپورٹ کا ورچوئل افتتاح کیا۔ تین ماہ کے وقفے سے 20 جنوری کو پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کی پہلی پرواز، پی کے-503 کراچی سے 46 مسافر لے کر کمرشل پرواز کی

حیثیت سے لینڈ ہوئی، تو اُسے واٹر سیلوٹ دیا گیا۔ یاد رہے، گوادر کا پرانا ایئرپورٹ 1966ء سے فعال ہے۔ 80ء اور 2000ء کی دہائی میں یہاں نئی تعمیرات کی گئیں، لیکن اس پرانے ایئرپورٹ پر صرف چھوٹے طیارے ہی اتر سکتے ہیں۔

یہ رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا ہوائی اڈہ ہے جو 4,300 ایکڑ (17 کلومیٹر) اراضی پر محیط ہے اور اسلام آباد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے بعد پاکستان کا دوسرا گرین فیلڈ ہوائی اڈہ ہے۔ یہ صوبہ بلوچستان کے جنوب مغربی بحیرہ عرب کے ساحل پر گوادر کے پرانے ہوائی اڈے کے شمال مشرق میں 26 کلومیٹر (16 میل) دور گورندانی کے مقام پر واقع ہے۔ اس پر 246 ملین ڈالر کی لاگت آئی ہے۔ اس کے لئے بنیادی طور پر چین نے بطور گرانٹ فنڈ فراہم کیا اور اس کا باقاعدہ افتتاح 14 اکتوبر 2024ء کو وزیرِاعظم شہباز شریف اور چین کے وزیرِاعظم لی کیانگ نے کیا تھا۔ 3,658 میٹر (12,001 فٹ) لمبائی اور 45 میٹر (148 فٹ) چوڑائی پر پھیلے ہوئے رن وے کے ساتھ این جی آئی اے ایئربس A380 اور بوئنگ 747 کو ایڈجسٹ کرنے کے قابل ہے۔ یہ خطے میں عالمی رابطوں کے بنیادی ڈھانچے میں ایک اہم سنگ میل ہے۔

افتتاحی تقریب کی قیادت وزیر دفاع اور ہوابازی خواجہ محمد آصف نے کی، ان کے ہمراہ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل اور وزیراعلیٰ سرفراز احمد بگٹی بھی موجود تھے۔ وزیر دفاع نے اپنی تقریر میں علاقائی اقتصادی ترقی اور بین الاقوامی تجارتی رابطوں کو بڑھانے میں این جی آئی اے کے اہم کردار پر روشنی ڈالی۔ انھوں نے تقریب کے دوران کہا "یہ افتتاح صرف ایک نئے ہوائی اڈے سے زیادہ کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ گوادر کے مستقبل کے لیے عالمی تجارتی مرکز کے طور پر ایک گیٹ وے ہے۔" نئے ہوائی اڈے کے افتتاح سے گوادر کی رسائی میں نمایاں اضافہ ہوگا اور ایک بڑے تجارتی مرکز کے طور پر اس کی ترقی میں مدد ملنے کی توقع ہے۔ کراچی اور گوادر کے درمیان

اب آنے والے مہینوں میں وسیع روٹس کے منصوبوں کے ساتھ باقاعدہ پروازیں چلیں گی۔ اس منصوبے کو حکومت پاکستان، پاکستان ایئرپورٹس اتھارٹی، سلطنت عمان اور حکومت چین نے مشترکہ طور پر فنڈز فراہم کیے تھے۔ این جی آئی اے کی تکمیل پاکستان اور چین کے درمیان پائیدار دوستی کے ساتھ ساتھ خطے میں اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے ان کے مشترکہ عزم کا ثبوت ہے۔

سالانہ 400,000 تک مسافروں کی گنجائش کے ساتھ این جی آئی اے ملکی اور بین الاقوامی دونوں مسافروں کی گنجائش پوری کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس میں جدید ترین ایئر ٹریفک کنٹرول سسٹم، جدید نیوی گیشنل ایڈز، جدید حفاظتی خصوصیات اور عالمی معیار کی مسافروں کے لیے سہولیات بھی موجود ہیں جو سب کے لیے بغیر کسی رکاوٹ آرام دہ تجربے کو یقینی بناتی ہیں۔

اس منصوبے پر تعمیر کا آغاز نومبر 2019ء میں اس کا سنگ بنیاد رکھنے کے ساتھ ہوا، اور یہ دسمبر 2024ء میں مکمل ہوا۔

اب آپریشنل ہونے کے بعد این جی آئی اے پروازوں کی سہولت فراہم کرنے اور گوادر کو ایک علاقائی اقتصادی مرکز میں تبدیل کرنے میں اہم کردار ادا کرنے کے لیے تیار ہے۔ توقع ہے کہ ہوائی اڈے سے تجارت، سیاحت اور سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا، جو علاقائی انضمام بڑھانے اور اقتصادی ترقی کو فروغ دینے کے لیے سی پی ای سی کے وسیع تر وژن کے مطابق ہے۔

ہوائی اڈے سے تجارت اور رابطوں کو فروغ ملے گا، لیکن اس سے خطے میں چین کی ممکنہ فوجی موجودگی کے بارے میں ہندوستان کے خدشات بھی بڑھ جائیں گے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے، گوادر بین الاقوامی ہوائی اڈے کے مکمل چلنے سے جو چین کے بیلٹ اینڈ روڈ اقدام کا ایک اہم حصہ ہے، چین پاکستان اقتصادی راہداری (سی پی ای سی) کو تقویت ملے گی، جبکہ اس سے خطے میں بیجنگ کی ممکنہ فوجی موجودگی پر بھارت کے خدشات میں بھی شدت آئے گی۔ یہ جدید ترین ہوائی اڈہ چین کے 65 بلین امریکی ڈالر کے سی پی ای سی منصوبے میں گوادر کو ایک اہم تجارتی اور نقل و حمل کا مرکز بنانے کے لیے مرکزی حیثیت رکھتا ہے۔

انٹرنیشنل انسٹی ٹیوٹ فار اسٹریٹیجک سٹڈیز (IISS) میں جنوبی اور وسطی ایشیائی دفاع، حکمت عملی اور سفارت کاری کے ریسرچ فیلو Antoine Levesques کہتے ہیں، اگرچہ بظاہر لگتا ہے، بھارت پاکستان کے معاشی زوال کا خواہاں نہیں، مگر وہ علاقائی حریف ہونے کی وجہ سے سی پیک کے بارے میں گہری بدگمانیاں رکھتا ہے۔ اس بات کا امکان ہے کہ چین اور پاکستان امن کے وقت کے دوران شمال مغربی بحر ہند میں گوادر کو "ہائبرڈ" یا حتیٰ کہ زیادہ شدت کی جنگ کے لیے عسکری سازی کے امکانات کے ساتھ چینی اڈے کے طور پر محفوظ کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں. بیجنگ کے بیلٹ اینڈ روڈ انیشیٹو کے ایک حصے کے طور پر پاکستان عمان اور چین کے ساتھ مشترکہ منصوبے میں نئے ہوائی اڈے کے قریب ایک گہرے پانی کی بندرگاہ بھی تیار کر رہا ہے۔ عمان نے گوادر اور جیکب آباد کے درمیان 2.3 بلین امریکی ڈالر کے ریلوے منصوبے کی تعمیر میں بھی دلچسپی ظاہر کی ہے۔

یہ بہرحال یقینی ہے، نیو گوادر انٹرنیشنل ایئرپورٹ کا طویل عرصے سے متوقع آپریشنلائزیشن گوادر اور آس پاس کے علاقوں کی ترقی میں ایک تبدیلی کی نشاندہی کرتا ہے۔ یہ جدید ترین سہولت، جو حکمت عملی کے لحاظ سے پاکستان کے صوبہ بلوچستان میں واقع ہے، تجارت، سیاحت اور رابطے کا ایک اہم مرکز بننے کے لیے تیار ہے۔ وہ علاقائی خوشحالی اور روزگار کے وسیع مواقع پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کرے گا۔

چین پاکستان اقتصادی راہداری (CPEC) کے تحت اہم منصوبوں میں سے ایک کے طور پر اسے بین الاقوامی درجے کے ہوائی اڈے کے طور پر ڈیزائن کیا گیا ہے جو وسیع باڈی والے ہوائی جہاز کو ہینڈل کرنے اور سالانہ لاکھوں مسافروں کو پورا کرنے کے قابل ہے۔ یہ جدید انفراسٹرکچر نہ صرف گوادر کی سمندری اور تجارتی مرکز کے طور پر بڑھتی اہمیت کو ظاہر کرتا بلکہ بے مثال اقتصادی مواقع کی راہ بھی ہموار کرتا ہے۔

بہتر کنیکٹیویٹی

سرمایہ کاروں اور سیاحوں کو یکساں طور پر راغب کرے گی۔ اس خطے میں مہمان نوازی، خوراک اور لاجسٹکس جیسی صنعتوں کو فروغ ملے گا جو پہلے محدود انفراسٹرکچر کی وجہ سے عنقا تھیں۔ توقع ہے کہ یہ ہوائی اڈہ پاکستان اور اس کے علاقائی پڑوسیوں بشمول عمان، متحدہ عرب امارات (یو اے ای) اور چین کے درمیان تجارتی تعلقات کو بڑھانے میں ایک اہم لنک کے طور پر کام کرے گا۔ سامان اور مسافروں کی تیز تر اور زیادہ موثر نقل و حمل کو فعال کرنے کے ذریعے یہ پاکستان کی وسیع تر اقتصادی اور جغرافیائی سیاسی خواہشات کے مطابق عالمی سپلائی چین میں گوادر کی حیثیت کو ایک اہم نوڈ کے طور پر مضبوط کرے گا۔

گوادر سے مسقط تک پہلی بین الاقوامی پرواز کے روٹ کا اعلان اہم سنگ میل ہے۔ گوادر کو عمان کے دارالحکومت سے ملانے والا یہ راستہ پاکستان اور عمان کے درمیان تعلقات کی مضبوطی کی علامت ہے۔ تاریخی طور پر دونوں ممالک کے درمیان گہرے ثقافتی، اقتصادی اور سمندری روابط ہیں۔ یہ پرواز دونوں ممالک میں عوام کے تبادلے میں مزید اضافہ کرے گی، تجارت کو فروغ دے گی اور دونوں خطوں کے درمیان سیاحت کو آسان بنائے گی۔

گوادر اور اس کے آس پاس کے رہائشیوں کے لیے یہ ترقی بہتر نقل وحرکت اور عالمی منڈیوں تک رسائی کے مواقع کی نمائندگی کرتی ہے۔ مسقط جانے والے راستے سے مقامی ماہی گیروں، تاجروں اور تارکین وطن کو فائدہ پہنچے گا جو اکثر دونوں خطوں کے درمیان سفر کرتے ہیں۔ یہ شرق وسطیٰ اور اس سے آگے گوادر کی رسائی کو بڑھاتے ہوئے مزید راستوں کو شامل کرنے کا بھی ایک مرحلہ ہے۔ مسقط سے ابتدائی رابطے کے علاوہ پاکستان، چین، عمان اور متحدہ عرب امارات کی کئی نجی ایئرلائنز کے ساتھ ملکی اور بین الاقوامی پروازیں متعارف کرانے کے لیے بات چیت جاری ہے۔

یہ مذاکرات ہوائی اڈے کی جنوبی ایشیا میں ہوابازی کے ایک بڑے مرکز کے طور پر کام کرنے کی صلاحیت کی عکاسی کرتے ہیں۔ نجی ایئرلائنز کی شمولیت خاص طور پر حوصلہ افزا ہے کیونکہ یہ گوادر روٹ نیٹ ورک کی عملداری اور منافع پر اعتماد کا اظہار کرتی ہے۔

اندرون ملک پروازیں گوادر کو کراچی، اسلام آباد اور لاہور جیسے بڑے شہروں سے منسلک کرتے ہوئے پاکستان کے اندر ایک دوسرے سے رابطے میں اضافہ کریں گی۔ یہ کاروباریوں، سرمایہ کاروں اور سیاحوں کو اس خطے تک آسانی سے رسائی کے لیے لائف لائن فراہم کرے گا۔ بین الاقوامی سطح پر گوادر کو چین کے شہروں اور خلیج تعاون کونسل (جی سی سی) کے ممالک سے ملانے والے راستے زیر بحث ہیں۔ اس طرح کے رابطوں سے گوادر کو عالمی تجارتی نیٹ ورکس میں مزید ضم کیا جائے گا اور اہم اقتصادی خطوں کے درمیان سامان اور لوگوں کی نقل وحرکت میں سہولت ہوگی۔

این جی آئی اے کے فعال ہونے کا سب سے فوری اور خوش فائدہ روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے۔ ہوائی اڈے نے اپنے تعمیراتی مرحلے کے دوران پہلے ہی ہزاروں ملازمتیں پیدا کی ہیں اور اس کے آپریشنل مرحلے سے اس رجحان کو برقرار رکھنے اور وسعت دینے کی امید ہے۔ ہوابازی کے عملے سے لے کر مہمان نوازی کے کارکنوں، لاجسٹکس کے عملے، اور معاون خدمات تک یہ مقامی آبادی کے لیے روزی روٹی کا ایک اہم ذریعہ بن جائے گا۔

مزید برآں ہوائی اڈے کے اردگرد ذیلی صنعتوں کی ترقی طویل مدتی ملازمتوں کی تخلیق میں معاون ثابت ہوگی۔ گودام، کارگو ہینڈلنگ، سیاحت، اور خوردہ کاروبار کے پھلنے پھولنے کا امکان ہے جس سے خطے میں روزگار پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے۔ ہنر مند مزدوروں کی طلب پورا کرنے کے لیے تربیتی پروگرام اور صلاحیت سازی کے اقدامات ضروری ہوں گے۔ اس سے نہ صرف مقامی کمیونٹیز کو ترقی ملے گی بلکہ اس بات کو بھی یقینی بنایا جائے گا کہ خطے کی افرادی قوت ابھرتے ہوئے مواقع سے فائدہ اٹھانے کے لیے لیس رہے۔ ہوائی اڈے کے آپریشنل ہونے سے گوادر پر گہرے سماجی اثرات بھی مرتب ہوں گے۔ بہتر رابطے سے خطے کی تنہائی کم ہونے کی توقع ہے، جس سے اس کے باشندے پاکستان اور دنیا کے باقی حصوں کے ساتھ مکمل طور پر مربوط ہوسکیں گے۔ سیاحوں اور کاروباری پیشہ ور افراد کی آمد ثقافتی تبادلے کو فروغ دے گی۔

گوادر کے منفرد ورثے کے تحفظ اور فروغ کی حوصلہ افزائی کرے گی۔ تعلیم اور صحت کی سہولیات تک رسائی میں اضافہ

بہتر کنیکٹیویٹی کے ذریعے فعال ہونے سے رہائشیوں کے معیار زندگی میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ مزید برآں ہوائی اڈے کے اردگرد جدید انفراسٹرکچر کی ترقی، بشمول ہوٹل، شاپنگ سینٹرز اور تفریحی سہولیات گوادر کی شہری کاری میں معاون ثابت ہوں گی، جو اسے رہائشیوں اور سیاحوں کے لیے یکساں طور پر ایک پرکشش مقام بنائے گی

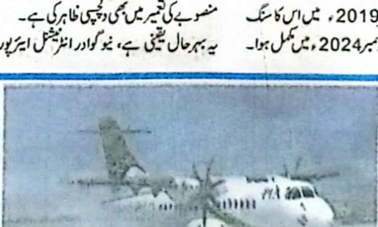

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No 6

Dated: 09 MAR 2025 Page No. 32

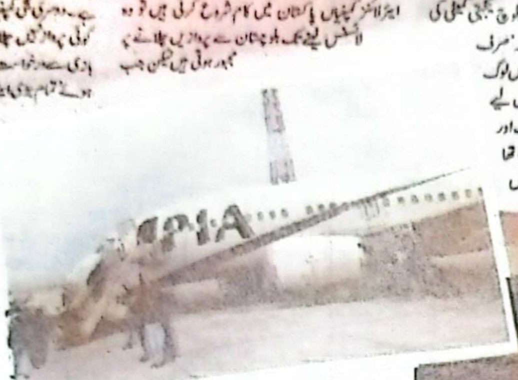

بلوچستان شاہراہوں کی بندش... کوئٹہ سے فضائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافہ

حالیہ دنوں میں کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے اسلام آباد کے لیے فضائی ٹکٹوں کی قیمتیں تاریخ کی بلند ترین سطح کو چھو رہی تھیں جس سے عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے

> فضائی کرایوں میں اضافے کے باعث لوگوں کے مسائل کا ادراک ہے اس لیے وزیر اعظم سے کوئٹہ سے دوسرے شہروں کے لیے پروازوں کی تعداد میں اضافے کی درخواست کی ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی

......شیر دل خان

بلوچستان میں آئے روز سڑکوں کی بندش کے باعث فضائی سفر میں اضافہ ہو گیا، کوئٹہ سے اندرون ملک کے ٹکٹ کے نرخ آسمان پر پہنچ گئے۔ کوئٹہ سے اندرون ملک ہوائی سفر محال ہو چکا ہے۔ 15، 16 ہزار روپے وصول کیا جانے والا کرایہ اب 98 ہزار تک پہنچ چکا ہے۔ قومی شاہراہوں کی مسلسل بندش کے باعث کراچی اور دیگر علاقوں کو جانے والے مسافروں کو منزل تک پہنچنے کا واحد راستہ جہاز کا سفر ہے، لیکن اسکا کرایہ ہوش اڑا دینے والا ہے۔ اسلام آباد اور کراچی تک یکطرفہ کرایہ 16 ہزار سے بڑھ کر 98 ہزار روپے تک جا پہنچا ہے۔ چیمبر آف ...

کی تعداد میں اضافے کی درخواست کی ہے۔

شاہراہوں کی بندش سے فضائی سفر پر انحصار بڑھ گیا

بلوچستان میں احتجاج کے طور پر شاہراہوں کی بندش کوئی نئی بات نہیں ہے لیکن گزشتہ چند ماہ سے بلوچ آبادی والے علاقوں میں شاہراہوں پر احتجاج میں بے تحاشہ اضافہ ہوا ہے۔ حکومت بلوچستان کے ترجمان شاہد رند نے میڈیا کو ایک حالیہ بریفنگ کے دوران بتایا کہ رواں سال کے پہلے دو ماہ کے دوران 76 مرتبہ قومی شاہراہیں بند رہی ہیں۔ بلوچستان میں سب سے زیادہ معروف شاہراہ کوئٹہ-کراچی ہے جو رواں

دہائیوں تک پر امن احتجاج کیا۔ لوگوں نے عدالتوں سے رجوع کیا لیکن ان کی بات نہیں سنی گئی۔' بلوچ یکجہتی کمیٹی کی سربراہ ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ نے کہا کہ 'صرف بلوچستان میں نہیں بلکہ پورے پاکستان میں لوگ شاہراہوں پر احتجاج کرتے ہیں اور یہ اس لیے ہوتا ہے کہ جو نظام ہے وہ لوگوں کو انصاف اور ریلیف دینے میں ناکام ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'بلوچستان میں لوگ جبری گمشدگیوں کے واقعات کے

پروازیں بہت کم ہیں۔ انھوں نے دعویٰ کیا کہ 'جب نجی ایئر لائنز کمپنیاں پاکستان میں کام شروع کرتی ہیں تو وہ لائسنس لینے تک بلوچستان سے پروازیں چلانے پر مُصر ہوتی ہیں لیکن جب

[illegible] کی کمپنیاں ایئر بلیو اور ایئر سیال کوئٹہ کے لیے [illegible] کوئی پروازیں نہیں چلا رہی ہیں۔' مراسلے میں وفاقی محکمہ ہوا بازی سے درخواست کی گئی ہے [illegible] ہوئے تمام نجی ایئر لائنز کمپنیوں سے [illegible] پروازوں کو [illegible] کی ایک کمی کا اجارہ داری ختم کر کے مسابقت کا ماحول پیدا کرتے ہوئے مناسب کرایوں کا باعث بنے گا۔ مراسلے میں محکمہ شہری ہوا بازی سے کہا گیا ہے 'معمول کے مطابق کوئٹہ سے پروازوں کا کرایہ 17000 ہزار روپے مقرر کیا جائے اور نزدیکی تاریخوں کی صورت میں اسے زیادہ سے زیادہ 25 ہزار روپے تک کیپ کیا جائے۔ فضائی کمپنیاں بالخصوص فلائی جناح کو اس بات کا پابند بنایا جائے وہ 65 ہزار روپے سے ایک لاکھ روپے تک کرایہ وصول نہ کرے اور وزارت ایوی ایشن ایسی پالیسی بنائے تاکہ فضائی کمپنیاں کوئٹہ سے اچانک اپنی پروازوں کو بند نہ کر سکیں۔'

کوئٹہ سے کرایوں میں اضافے کے حوالے سے محکمہ شہری ہوا بازی کا موقف معلوم کرنے کے لیے ڈائریکٹر جنرل ریگولیٹری [illegible] ذار سے متعدد بار رابطے کی کوشش کی گئی لیکن انھوں نے نہ [illegible] وصول کی اور نہ ہی واٹس ایپ پر پیغام کا جواب دیا۔

محکمے کے دو تین دیگر سینئر اہلکاروں سے فون پر رابطہ ہوا [illegible] انھوں نے آن دی ریکارڈ بات نہیں کی۔ تاہم ان میں [illegible] ایک اہلکار کا کہنا تھا کہ ریگولیشن کے عمل میں سرکاری محکمے [illegible] عمل دخل کم اور طلب اور رسد کے مطابق اب قیمتوں کا [illegible] مارکیٹ فورسز کرتی ہیں۔ ہوا بازی کے ایک اہلکار نے [illegible] بات سے اتفاق کیا کہ 'کوئٹہ سے کرایے بہت زیادہ ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ عمران خان کے دور حکومت میں ریگولیشن [illegible] عمل دخل کو تقریباً ختم کر دیا گیا تھا۔ فلائی جناح کا م[illegible]

ان کو لائسنس مل جاتا ہے تو وہ کوئٹہ کے لیے فوری طور پر اپنی پروازیں بند کر دیتی ہیں۔' اس وقت فلائی جناح واحد فضائی کمپنی ہے جس کی کوئٹہ اور کراچی کے درمیان روزانہ کی پروازیں ہیں۔ میر وائس کاکڑ کے مطابق 'عام طور پر کوئٹہ اور کراچی کے درمیان فضائی ٹکٹ 18 ہزار روپے کا ہے اور اگر کسی وجہ سے بہت زیادہ ہو جائے تو 20 سے 22 ہزار سے زیادہ نہیں ہونا چاہیے۔' حال ہی میں ایمرجنسی میں کراچی کے سفر کے بارے میں بات کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ 'اگر کرایے بہت زیادہ نہیں ہوتے تو چار لوگوں کا مجموعی کرایہ 98 ہزار روپے بنتا لیکن اس کے برعکس ہمیں چار افراد کے لیے 3 لاکھ 92 ہزار روپے دینے پڑے۔' ان کا کہنا تھا کہ 'عام آدمی تو کوئٹہ سے دوسرے شہروں کے درمیان جہاز سے سفر کے بارے میں سوچ نہیں سکتا لیکن اب کاروباری افراد کے لیے بھی یہ ممکن نہیں رہا۔' اسی لیے انھوں نے وفاقی محکمہ ہوا بازی کو ایک مراسلہ بھیجنا پڑا۔

کوئٹہ چیمبر آف کامرس کے مراسلے میں کیا کہا گیا؟

کامرس نے اس پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی حکومت کو نوٹس لینے کے لیے مراسلہ لکھ دیا۔ انہوں نے کہا کہ کراچی جانے والی سڑک اب تک 76 مرتبہ بند ہو چکی ہے اور آج بھی سوراب کے مقام پر بند ہے، سڑکیں کھلی رکھنے کے حکومتی دعوے دھرے رہ گئے ہیں۔ کوئٹہ کے تاجروں نے قومی ایئر لائن کی روزانہ ایک پرواز شروع کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ہوائی سفر کرنے والوں نے وفاقی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ سے قومی ایئر لائن کی پروازیں روزانہ کی بنیاد پر شروع کی جائیں، تاکہ کوئٹہ سے اندرون ملک جانے والے مسافر اپنی منزل تک باآسانی پہنچ سکیں۔' حالیہ دنوں میں کوئٹہ سے کراچی اور کوئٹہ سے اسلام آباد کے لیے فضائی ٹکٹوں کی قیمتیں تاریخ کی بلند ترین سطح کو چھو رہی تھیں جس سے عام لوگوں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس صورتحال کے باعث نا صرف کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری نے محکمہ ہوا بازی کو ایک مراسلہ بھیجا ہے بلکہ لوگوں کی مشکلات کے پیش نظر اپنے حالیہ اجلاس میں بلوچستان اسمبلی نے فضائی کرایوں کو مناسب سطح پر لانے کے لیے ایک قرارداد بھی منظور کی ہے۔ تاجر برادری نے کوئٹہ سے فضائی ٹکٹوں کی قیمتوں میں بے تحاشہ اضافے کی بڑی وجہ پروازوں کی کمی کو قرار دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ شاہراہیں اکثر احتجاج کی وجہ سے بند رہتی ہیں یا پھر امن و امان کی وجہ سے غیر محفوظ ہو چکی ہیں جس کے باعث لوگ کراچی یا اسلام آباد جانے کے لیے ایک ٹکٹ 65 ہزار سے 70 ہزار روپے میں خریدنے پر مجبور ہیں۔ بلوچستان میں احتجاج کی وجہ سے شاہراہیں کتنی بند رہتی ہیں اس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ رواں سال کے دو مہینے کے دوران اہم شاہراہیں 76 مرتبہ بند رہیں۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا ہے کہ انھیں فضائی کرایوں میں اضافے کے باعث لوگوں کے مسائل کا ادراک ہے اس لیے انھوں نے

سال کے دو ماہ کے دوران احتجاج کے باعث سب سے زیادہ بند رہی۔ مکران کو بلوچستان کے دارالحکومت کوئٹہ اور کراچی سے منسلک کرنے والی شاہراہ کے علاوہ گوادر اور کراچی کے درمیان شاہراہ بھی احتجاج کے باعث بند رہتی ہے۔ ان کے

علاوہ کوئٹہ-جیکب آباد، کوئٹہ-ڈیرہ غازی خان اور کوئٹہ-ڈیرہ اسماعیل خان شاہراہ پر بدامنی کی وجہ سے لوگوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ دوسری جانب کوئٹہ اور سندھ اور کوئٹہ اور پنجاب کے درمیان ریل گاڑیوں کی تعداد بھی کم ہے جس کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ کوئٹہ سے پنجاب اور خیبر پختونخوا کے درمیان روزانہ ایک ٹرین چلتی ہے جبکہ کوئٹہ اور کراچی کے درمیان ہفتے میں دو ٹرینیں چلتی ہیں۔

بلوچستان میں بلوچ آبادی والے علاقوں سے گزرنے والی شاہراہیں زیادہ تر جبری گمشدگیوں، ماورائے عدالت ہلاکتوں اور انسانی حقوق کی پامالی کے دیگر مبینہ واقعات کے خلاف بند کی جاتی رہی ہیں۔ وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز کے وائس چیئرمین ماما قدیر بلوچ کا کہنا ہے کہ چونکہ 'اپنے پیاروں کی بازیابی کے لیے دیگر مقامات پر احتجاج کو اہمیت نہیں دی جاتی ہے اس لیے لوگ شاہراہوں پر احتجاج پر مجبور ہیں۔' ان کا کہنا تھا کہ 'ہم نے پریس کلب اور دیگر مقامات پر دو

خلاف احتجاج کر رہے ہیں لیکن حکومت ان مسائل کو حل نہیں کر رہی ہے بلکہ ان میں اضافہ ہو رہا ہے۔ رواں سال اب تک بلوچستان سے مزید دو سو سے زائد افراد کو لاپتہ کیا گیا جبکہ لوگوں کی تشدد زدہ لاشیں مل رہی ہیں۔' تاہم وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کسی ایسے مقام پر لوگوں کے احتجاج کا حق تسلیم کرنے کے لیے تیار نہیں جس سے عام لوگوں کو تکلیف ہو۔ ان کا کہنا ہے کہ 'آئین لوگوں کو پرامن احتجاج کا حق دیتا ہے لیکن یہ احتجاج کہاں کرنا ہے اس کا تعین کرنا حکومت اور انتظامیہ کا کام ہے، اس لیے لوگ جہاں

اپنے بنیادی حق کی بات کرتے ہیں اس طرح انھیں بھی حکومت کے اس اختیار کو تسلیم کرنا چاہیے جو آئین نے دیا ہے۔' ان کا کہنا ہے کہ 'لاپتہ افراد کا معاملہ ایک مشکوک موضوع ہے جس کو حکومت کے خلاف پروپیگنڈہ کے طور پر استعمال کیا جا رہا ہے۔' انھوں نے کہا کہ 'جو ڈپٹی کمشنر شاہراہوں کو کھولنے کے حوالے سے اپنی ذمہ داریوں کو پوری کرنے میں ناکام ہوئے ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے گی۔'

میر وائس کاکڑ نے بتایا کہ بلوچستان میں شاہراہوں کی بندش [illegible]

> دوسری جانب 'پاکستان ریلویز پنجاب اور خیبر پختونخوا کے لیے روزانہ ایک ٹرین چلاتی ہے جبکہ کوئٹہ اور کراچی کے درمیان ہفتے میں صرف دو ٹرین چلتی ہیں۔' مراسلے کے مطابق 'اس صورتحال کی وجہ سے عام لوگ بالخصوص تاجر برادری کے لیے ہوائی سفر پر انحصار بڑھ گیا ہے لیکن ایئر لائنز بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات پہنچانے کی بجائے ان کا استحصال کر کے بہت زیادہ کرایہ وصول کر رہی ہیں۔'

کوئٹہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کے مراسلے کے مطابق 'بلوچستان میں امن و امان کی خراب صورتحال کی وجہ سے بڑی شاہراہیں احتجاج اور سیکیورٹی خدشات کی وجہ سے بند رہتی ہیں جن پر سفر غیر محفوظ ہے۔' دوسری جانب 'پاکستان ریلویز پنجاب اور خیبر پختونخوا کے لیے روزانہ ایک ٹرین چلاتی ہے جبکہ کوئٹہ اور کراچی کے درمیان ہفتے میں صرف دو ٹرین چلتی ہیں۔' مراسلے کے مطابق 'اس صورتحال کی وجہ سے عام لوگ بالخصوص تاجر برادری کے لیے ہوائی سفر پر انحصار بڑھ گیا ہے لیکن ایئر لائنز بلوچستان کے لوگوں کو سہولیات پہنچانے کی بجائے ان کا استحصال کر کے بہت زیادہ کرایہ وصول کر رہی ہیں۔'

مراسلے میں کہا گیا ہے کہ 'چیمبر کے بعض اراکین کے مطابق بعض کیسز میں ان کو ایک ٹکٹ کے لیے ایک لاکھ روپے تک کی ادائیگی کرنا پڑی۔' مراسلے کے مطابق 'پی آئی اے اور سیرین ایئر نے اپنی پروازوں کو محدود کیا ہے جس کے باعث مسافروں کے پاس چوائس بہت کم ہے۔ اس وقت فلائی جناح [illegible]

معلوم کرنے کے لیے کمپنی سے ای میل پر رابطہ کیا گیا تا[illegible] اب تک ان کی جانب سے موقف سامنے نہیں آیا ہے۔

بلوچستان میں سرکاری حکام کا کیا کہنا ہے؟

بلوچستان کے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے بتایا کہ کرایوں میں اضافے کے حوالے سے انھوں نے وزیر اعظم کو خط تحریر [illegible] ہے۔ انھوں نے بتایا کہ بلوچستان میں چھ ماہ سے شاہراہوں کی بندش کے مسئلے کا سامنا ہے اور اس کو حل ہونے میں وقت لگے گا۔ 'اس کے نتیجے میں لوگوں کو تکلیف کا سامنا کرنا ہے اور ان کو سفر کے دیگر ذرائع بالخصوص فضائی سفر کا [illegible] کرنا پڑتا ہے۔' ان کا کہنا تھا کہ اس پس منظر میں فضائی [illegible] کی قیمتوں میں بے تحاشا اضافے نے کوئٹہ سے اسلام آباد اور لاہور کے لیے یکطرفہ سفر کو بھی نا[illegible] ہے۔ انھوں نے کہا کہ 'کوئٹہ سے دوسرے شہروں [illegible] پروازیں کم ہیں حالانکہ مسافر بہت زیادہ ہیں، [illegible] درخواست کی گئی ہے کہ کوئٹہ سے فضائی کرا[illegible] کرنے کے لیے اقدام کریں تاکہ یہ کرا[illegible] لوگوں کے بھی بس میں ہوں۔'

☆......☆